13 بینک دولت پاکستان اوراس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا
بیومونٹ روڈ
پی او باکس 15541
کراچی

کے پی ایم جی تاثیر ہادی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومونٹ روڈ
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (دی بینک) اوراس کے ذیلی اداروں، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (گروپ کے ساتھ) کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے شعبہ اجرا وشعبہ بینکاری کی مجموعی بیلنس شیٹس، مجموعی نفع ونقصان کھاتے، جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے اور نقد کے مجموعی بہاؤ کے گوشوارے پر مشتمل ہے جبکہ اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کا خلاصہ اور دیگر تشریحی نوٹس بھی دیئے گئے ہیں۔ ہم نے اسٹیٹ بینک اوراس کے ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مالی گوشواروں پر اپنی علیحدہ مشترکہ آرا کا بھی اظہار کیا ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کا آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک اور فرم نے کیا جس کی رپورٹ ہمیں فراہم کی گئی اوراس کے بارے میں ہماری رائے دوسرے آڈیٹر کی آڈٹ رپورٹ پر مبنی ہے۔ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے گروپ کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی اور ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رھوڈز سیدات حیدر نے کیا تھا جن کی 12 اکتوبر 2009ء کو جاری ہونے والی رپورٹ میں ریزرو بینک آف انڈیا و بھارتی حکومت سے قابل وصولی خالص اثاثوں اور بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) سے لین دین کے بارے میں نامکمل رائے دی گئی تھی اور اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کو مختص کرنے کی درجہ بندی کے مواد پر زور دیا گیا تھا اور مالی آلات کے متعلق عالمی اکاؤنٹنگ معیار نمبر 39 کے متعلق اضافی معلومات دی گئی تھیں: شناخت و پیائش اور عالمی مالی رپورٹنگ کے معیارات 7: مالی آلات: کوائف ظاہر کرنے کی شرائط۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 5.16 اور 5.2,5.5 میں بیان کی گئی ہیں، تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے۔ اس ذمہ داری میں شامل ہے: مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرولز نافذ کرنا اور برقرار رکھنا تاکہ گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی وجہ سے کوئی غلط بیانی نہ ہو، موزوں اکاؤنٹنگ پالیسیاں منتخب اور لاگو کرنا، اور ایسے اکاؤنٹنگ تخمینے لگانا جو در یں حالات معقول ہوں۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مجموعی مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اوراس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹر ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مدنظر رکھتا ہے تا کہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو درپیں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

مشروط رائے کی بنیاد

گروپ نے ریزرو بینک آف انڈیا، حکومت ہند سے قابل وصولی خالص اثاثوں اور سابق مشرقی پاکستان میں ہونے والے لین دین کے حوالے سے 2,383 ملین روپے کی تموین رکھی ہے۔ اس تموین کو شعبہ بینکاری کے دیگر واجبات کی مد میں لکھا گیا ہے اور متعلقہ اثاثہ جات اور واجبات کو منہا نہیں کیا گیا۔ اس طرح شعبہ اجرا اور شعبہ بینکاری کے اثاثے بالترتیب 5,128 ملین روپے اور 6,392 ملین روپے زائد دکھائے گئے ہیں اور شعبہ بینکاری کے واجبات اور سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ بالترتیب 7,952 ملین روپے اور 3,568 ملین روپے زائد دکھایا گیا ہے۔

مشروط رائے

ہماری رائے میں، گذشتہ پیراگراف میں مذکورہ معاملے کے مالی اثرات کے سوا، مجموعی مالی گوشواروں میں بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی 30 جون 2010ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 5.16 اور 5.2,5.5 میں بیان کی گئی ہیں، کے مطابق ہے۔

مواد پر زور

ہم اپنی رائے کو مزید مشروط کیے بغیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 50 میں دی گئی اضافی معلومات کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

عمر چغتائی
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
بتاریخ: 29 ستمبر 2010ء

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
بتاریخ: 29 ستمبر 2010ء

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی ادارے- شعبہ اجرا

مجموعی بیلنس شیٹ

30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010	2009	2008
		(روپے 000 میں)		
اثاثہ جات				
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	6	**219,942,435**	157,543,551	130,970,552
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	7	**472,412,239**	378,121,392	439,104,769
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	8	**6,295,600**	6,318,150	11,632,215
نوٹ و سکے				
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے نمائندہ بھارتی نوٹ	9	**789,437**	727,665	683,678
سکے	10	**2,373,520**	2,496,236	2,718,036
		3,162,957	3,223,901	3,401,714
سرمایہ کاریاں	12	**671,487,115**	675,410,375	458,259,765
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی تحویل میں کمرشل پیپرز	13	**78,500**	78,500	78,500
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	14	**4,016,051**	3,021,743	2,591,897
		1,377,394,897	**1,223,717,612**	**1,046,039,412**
واجبات				
جاری کردہ بینک نوٹ	15	**1,377,394,897**	**1,223,717,612**	**1,046,039,412**

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	محمد کامران شہزاد	محمد ہارون رشید
گورنر	ڈپٹی گورنر	ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک دولت پاکستان ۔شعبہ بینکاری

مجموعی بیلنس شیٹ

30 جون 2010ء تک

	نوٹ	2010	2009 نظرثانی شدہ	2008 نظرثانی شدہ
اثاثہ جات				
ملکی کرنسی	10	**117,427**	196,449	181,913
غیرملکی کرنسی ذخائر	7	**621,600,395**	430,086,636	197,206,165
مختص غیرملکی بیلنسز	16	**13,171,542**	33,959,461	12,040,910
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	8	**101,242,365**	6,117,522	3,137,123
		736,131,729	**470,360,068**	**212,566,111**
آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط	17	**15,054**	15,048	13,286
دوبارہ فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے جانے والے وثیقہ جات	11	**30,845,284**	-	-
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	23.2	**3,936,712**	40,915,860	-
حکومت بلوچستان کا جاری کھاتہ	23.5	**-**	7,127,734	13,908,793
حکومت آزاد جموں وکشمیر کا جاری کھاتہ		**-**	-	518,564
سرمایہ کاریاں	12	**514,282,364**	495,387,378	635,739,865
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	18	**396,748,185**	339,782,241	242,880,410
حکومت بھارت و بنگلہ دیش پر واجب الادا رقوم	19	**5,829,001**	5,416,132	5,033,592
املاک وآلات	20	**17,977,317**	18,263,362	18,522,284
غیرمحسوس اثاثہ جات	21	**47,758**	116,393	120,923
دیگر اثاثہ جات	22	**5,697,892**	8,823,052	5,539,812
مجموعی اثاثہ جات		**1,711,511,296**	**1,386,207,268**	**1,134,843,640**
واجبات				
قابل ادائیگی بل		**589,249**	827,785	1,224,446
حکومتوں کے جاری کھاتے	23	**42,584,981**	66,621,868	70,823,348
بازخریداری کے وعدے پر فروخت شدہ تمسکات	24	**23,116,035**	-	6,758,751
بینکوں ومالی اداروں کی امانتیں	25	**289,566,182**	273,739,781	424,549,382
دیگر امانتیں وکھاتے	26	**196,137,052**	167,779,189	145,601,026

آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	27	**694,770,558**	440,478,603	110,225,112
دیگر واجبات	28	**32,356,073**	45,286,504	59,302,996
		1,279,120,130	994,733,730	818,485,061
موخر واجبات۔ عملے کی ریٹائرمنٹ پر مبنی فوائد	29	**16,239,173**	13,796,014	12,183,991
دیہی مالکاری وسائل مرکز کو کیپٹل گرانٹ		**59,430**	59,430	59,430
موخر آمدنی	30	**17,718**	**193,549**	**206,244**
مجموعی واجبات		**1,295,436,451**	**1,008,782,723**	**830,934,726**
خالص اثاثے		**416,074,845**	**377,424,545**	**303,908,914**
نمائندہ اجزا				
شیئر کیپٹل	31	**100,000**	100,000	100,000
ذخائر	32	**149,206,231**	161,105,380	71,599,698
غیر حاصل شدہ منافع		**27,838,007**	40,699,722	83,693,859
		177,144,238	**201,905,102**	**155,393,557**
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع	33	**220,183,593**	156,772,429	129,768,343
املاک اور آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم	20.2	**18,747,014**	18,747,014	18,747,014
		416,074,845	**377,424,545**	**303,908,914**

متوقع اخراجات اور وعدے 34

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	**محمد کامران شہزاد**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ایگزیکٹو ڈائریکٹر**

بینک دولت پاکستان
مجموعی نفع ونقصان کھاتہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010	2009 نظرثانی شدہ
		(روپے 000 میں)	
ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع	35	**185,282,406**	183,112,028
منہا، سودی مارک اپ اخراجات	36	**9,697,761**	8,085,169
		175,584,645	**175,026,859**
آمدنی بطور کمیشن	37	**1,452,752**	1,667,375
زرمبادلہ پر منافع۔خالص	38	**11,710,916**	32,211,002
منافع منقسمہ آمدنی		**9,513,278**	9,733,352
دیگر جاری آمدنی۔خالص	39	**10,465,269**	1,230,544
دیگر آمدنی خالص	40	**66,689**	55,916
		208,793,549	**219,925,048**
منہا، براہ راست جاری اخراجات			
کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	41	**3,258,920**	4,193,032
ایجنسی کمیشن	42	**3,981,054**	3,614,261
تموین/(تموین کا استرداد) برائے			
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثہ جات		**(1,239,459)**	(451,726)
دعووں پر تموین		**900,000**	-
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی		**-**	(98,687)
دیگر مشکوک اثاثہ جات		**74,639**	62,615
		(264,820)	(487,798)
		201,818,395	**212,605,553**
منہا: انتظامی و دیگر اخراجات	43	**15,082,557**	10,907,686
سال کا منافع		**186,735,838**	**201,697,867**

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	محمد کامران شہزاد	محمد ہارون رشید
گورنر	ڈپٹی گورنر	ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک دولت پاکستان

جامع آمدنی کا مجموعی گوشوارہ

30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	2010	2009
	(روپے 000 میں)	
		نظر ثانی شدہ
سال کا منافع	**186,735,838**	201,697,867
دیگر جامع آمدنی		
سونے کے ذخائر میں غیر حاصل شدہ اضافہ	**63,411,164**	27,004,086
سال کی مجموعی جامع آمدنی	**250,147,002**	228,701,953

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	**محمد کامران شہزاد**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ایگزیکٹو ڈائریکٹر**

بینک دولت پاکستان

ایکویٹی میں ردوبدل کا مجموعی گوشوارہ

30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	شیئر کیپٹل	مختص ایس ڈی آرز برائے آئی ایم ایف	ریزروفنڈ	دیہی قرضہ فنڈ	صنعتی قرضہ فنڈ	برآمدی قرضہ فنڈ	قرضہ ضمانتی فنڈ	مکاناتی قرضہ فنڈ	غیرحاصل شدہ منافع	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع	املاک و آلات کی باز قدرپیمائی پر فاضل رقم	کل
30 جون 2008ء کو بیلنس	100,000	1,525,958	64,988,533	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	96,440,491	129,768,343	18,747,014	322,870,339
اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کا اثر (نوٹ 42)												
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے کی دوبارہ درجہ بندی	-	(1,525,958)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(1,525,958)
ریزروفنڈ سے منتقلی	-	-	(4,688,835)	-	-	-	-	-	4,688,835	-	-	-
آئی ایم ایف کے مختص ایس ڈی آرز کی دوبارہ درجہ بندی پر زرمبادلہ پر نقصان	-	-	-	-	-	-	-	-	(17,435,467)	-	-	(17,435,467)
	-	**(1,525,958)**	**(4,688,835)**	-	-	-	-	-	**(12,746,632)**	-	-	**(18,961,425)**
30 جون 2008ء پر بیلنس (نظرثانی شدہ)	100,000	-	60,299,698	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	83,693,859	129,768,343	18,747,014	303,908,914
سال کی مجموعی آمدنی												
سال کا منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	201,697,867	-	-	201,697,867
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ قدر	-	-	-	-	-	-	-	-	-	27,004,086	-	27,004,086
	-	-	-	-	-	-	-	-	201,697,867	27,004,086	-	228,701,953
مالکان سے لین دین												
منافع منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-	-	(10,000)	-	-	(10,000)
حکومت پاکستان کو منافع کی منتقلی کا بیلنس	-	-	-	-	-	-	-	-	(155,176,322)	-	-	(155,176,322)
	-	-	-	-	-	-	-	-	(155,186,322)	-	-	(155,186,322)
دیگر												
ریزروفنڈ کو منتقلی	-	-	89,505,682	-	-	-	-	-	(89,505,682)	-	-	-
30 جون 2009ء تک بیلنس	**100,000**	-	**149,805,380**	**2,600,000**	**1,600,000**	**1,500,000**	**900,000**	**4,700,000**	**40,699,722**	**156,772,429**	**18,747,014**	**4524377,4**
سال کی کل جامع آمدنی												
سال کا منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	186,735,838	-	-	186,735,838
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ	-	-	-	-	-	-	-	-	-	63,411,164	-	63,411,164
	-	-	-	-	-	-	-	-	186,735,838	63,411,164	-	250,147,002
مالکان سے لین دین												
منافع منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-	-	(10,000)	-	-	(10,000)
حکومت پاکستان کو منافع کی منتقلی کا بیلنس	-	-	-	-	-	-	-	-	(211,486,702)	-	-	(211,486,702)
	-	-	-	-	-	-	-	-	(211,496,702)	-	-	(211,496,702)
دیگر												
ریزروفنڈ کو منتقلی	-	-	49,025,682	-	-	-	-	-	(49,025,682)	-	-	-
آئی ایم ایف کے مختص ایس ڈی آرز کی دوبارہ درجہ بندی پر زرمبادلہ پر نقصان	-	-	(8,325,959)	-	-	-	-	-	8,325,959	-	-	-
ریزروفنڈ سے منتقلی	-	-	(52,598,872)	-	-	-	-	-	52,598,872	-	-	-

	-	-	(11,899,149)	-	-	-	-	-	11,899,149	-	-	-
30 جون 2010ء کا بیلنس	**100,000**	-	**137,906,231**	**2,600,000**	**1,600,000**	**1,500,000**	**900,000**	**4,700,000**	**27,838,007**	**220,183,593**	**18,747,014**	**416,074,845**

* مرکزی بورڈ نے وفاقی حکومت کی اجازت کے بعد ریزرو فنڈ سے 27,838 ملین روپے وفاقی حکومت کو منتقل کرنے کی تجویز دی ہے۔

** اس میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ (زیڈ ٹی بی ایل) اور ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے اکتشاف پر حصول کی مد میں 38,598.872 ملین روپے شامل ہیں جو وزارت خزانہ کی ہدایت پر ریزرو فنڈ سے غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کیے گئے ہیں۔

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار
گورنر

محمد کامران شہزاد
ڈپٹی گورنر

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک دولت پاکستان

نقد کی آمد ورفت کا مجموعی گوشوارہ

30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010	2009
		(روپے 000 میں)	نظر ثانی شدہ
سال کا منافع غیر نقد اجزا سے قبل	44	**182,672,407**	195,695,740
اثاثوں میں اضافہ کمی			
زرمبادلہ کے ذخائر جو نقد اور نقد کے مساویوں میں شامل نہیں		**(16,631)**	1,617,223
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والی قسط		**(6)**	(1,762)
بازفروخت کی شرط پر خریدی گئی تمسکات		**(30,845,284)**	-
سرمایہ کاری		**(14,971,726)**	(76,800,508)
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل		**(55,714,103)**	(96,451,307)
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ		**(61,772)**	(43,987)
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے		**(394,897)**	(381,299)
دیگر اثاثہ جات		**3,125,160**	(3,286,689)
		(98,879,259)	(175,348,329)
		83,793,148	**20,347,411**
واجبات میں اضافہ / کمی			
جاری ہونے والی بینک نوٹ		**153,677,285**	177,678,200
قابل ادائیگی بل		**(238,536)**	(396,661)
حکومت کے جاری کھاتے		**20,069,995**	(37,817,717)
بازخریداری کی شرط پر فروخت کیے گئے تمسکات		**23,116,035**	(6,758,751)
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں		**15,826,401**	(150,809,601)
دیگر امانتیں و کھاتے		**28,357,863**	22,178,162
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی		**254,291,955**	330,253,492
دیگر واجبات		**5,296,432**	(5,157,633)
		500,397,430	329,169,491
		584,190,578	**349,516,902**

ریٹائرمنٹ کے فوائد، اور ملازمین کی غیر حاضری معہ معاوضہ کی ادائیگی		**(3,225,160)**	(1,711,855)
سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی رقم		-	19,740
حاصل شدہ منافع منقسمہ		**9,513,278**	9,733,352
معین سرمایہ اخراجات		**(647,604)**	(516,260)
املاک وآلات سے حاصل ہونے والی رقم		**79,520**	20,926
		5,720,034	7,545,903
وفاقی حکومت کو ادا شدہ فاضل منافع		**(230,000,002)**	(164,160,866)
وفاقی حکومت کو ادا شدہ منافع منقسمہ		**(10,000)**	(10,000)
سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقوم		**359,900,610**	**192,891,939**
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم		**856,482,313**	663,590,374
سال کے آخر پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم	45	**1,216,382,923**	**856,482,313**

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	**محمد کامران شہزاد**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ایگزیکٹو ڈائریکٹر**

بینک دولت پاکستان
مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 گروپ ان اداروں پر مشتمل ہے:

1.1.1 بینک دولت پاکستان (بینک)

بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زر مبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے مالیاتی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہوسکتی ہیں:

- زری پالیسی نافذ کرنا
- کرنسی کا اجرا
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین البینک چکتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ماخوذیات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.1.2 بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی سرگرمیوں کی نوعیت یہ ہے:

(الف) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن- ذیلی ادارہ جس کی مکمل ملکیت بینک کے پاس ہے:

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن) پاکستان میں ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم کی گئی اور 2 جنوری 2002ء سے اس نے کام شروع کیا۔ یہ ادارہ بعض قانونی و انتظامی ذمہ داریاں اور بینک دولت پاکستان کی جانب سے پبلک ڈیلنگ سے متعلق فرائض انجام دیتا ہے۔

(ب) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ- ذیلی ادارہ جس کی مکمل ملکیت بینک کے پاس ہے:

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) پاکستان میں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت بطور لمیٹڈ کمپنی بائی گارنٹی انکارپوریٹڈ ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرتا ہے۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی فنکشنل اور پریزنٹیشن کرنسی ہے۔

عملدرآمد کا بیان

یہ مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں ،سونے کے ذخائراورلین دین اور بیلنسز سے متعلق پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے نوٹ نمبر 5.5 ,5.2 اور 5.16 میں بیان کی گئی ہیں، کی شقوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے ذریعے حاصل اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 سے آئی اے ایس 38 کی منظوری دی ہے۔ جہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقیں آئی اے ایس کی شقوں سے مختلف ہیں وہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

ذیلی ادارے بینک کے دائرۂ اختیار میں ہیں۔دائرۂ اختیار موجود ہوگا اگر بینک کو ادارے کی مالی اور عملی پالیسیوں کو اس طرح چلانے کا اختیار ہو کہ اس کی سرگرمیوں سے فائدہ حاصل کرسکے۔ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے اس تاریخ سے مجموعی مالی گوشواروں میں شامل ہیں جب سے دائرۂ اختیار شروع ہوتا ہے اور اس تاریخ تک ہیں جب دائرۂ اختیار ختم ہوتا ہے۔

مجموعی مالی گوشواروں میں بینک اوراس کے ذیلی اداروں کے تمام مالی گوشوارے شامل ہیں۔ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے سطر بہ سطر کی بنیاد پر یکجا کیے گئے ہیں۔

تمام قابل ذکر انٹر گروپ بیلنسز اور سودے نکال دیے گئے ہیں۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے ذخائر، آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس،بعض سرمایہ کاریاں اور بعض املاک وآلات، جن کا حوالہ متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 5.2,5.5 اور 5.16 میں بیان کی گئی ہیں، اور بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ جات و واجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو درپیش حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی واخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظرثانی ہوتی رہتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظرثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظرثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہورہی ہو، یا نظرثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے اگر نظرثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہورہی ہو۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیاں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 5.2 ,5.5 اور 5.16 میں بیان کی گئی ہیں، جو بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے اطلاق کے بارے میں انتظامیہ کے فیصلے جو مالی گوشواروں اور تخمینوں پر قابل ذکر اثر ڈال سکتے ہیں اور جو آئندہ برسوں میں فیصلوں کو متاثر کرسکتے ہوں، ان مالی گوشواروں کے نوٹ 48 میں زیربحث لائے گئے ہیں۔

3.2 اکاؤنٹنگ معیار جو ابھی تک موثر یا متعلق نہیں

مندرجہ ذیل معیارات / بہتری ذیل میں دی گئی تاریخوں سے لاگو ہیں:

معیار یا تشریح	موثر تاریخ (اکاؤنٹنگ کی مدت اس تاریخ یا اس کے بعد شروع ہوئی)
آئی اے ایس 24۔ متعلقہ فریق کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط (نظر ثانی شدہ)	یکم جنوری 2011
میعارات میں بہتری / ترامیم۔ 2009	
آئی اے ایس۔1 مالی گوشواروں کی پیش کاری	یکم جنوری 2010
آئی اے ایس 7۔ نقد کی آمد و رفت کا گوشوارہ	یکم جنوری 2010
آئی اے ایس 17۔ اجارہ	یکم جنوری 2010
آئی اے ایس۔36 اثاثوں کی تخریب	یکم جنوری 2010
آئی اے ایس۔32 مالی آلات: پیش کاری۔ راست اجرائیوں کی درجہ بندی	یکم جنوری 2010
معیارات میں بہتری/ ترامیم۔ 2010ء	
آئی اے ایس۔27 جامع اور علیحدہ مالی گوشوارے	یکم جولائی 2010ء

گروپ کو توقع ہے کہ مندرجہ بالا اسٹینڈرڈز اختیار کرنے سے ابتدائی اطلاق کی مدت میں گروپ کے مالی گوشواروں پر کوئی قابل ذکر اثر نہیں پڑے گا ماسوا آئی اے ایس 7 اور آئی اے ایس۔24 میں ترامیم کے نتیجے میں مالی گوشواروں کی پیش کاری اور انکشافات میں کچھ تبدیلیوں اور / یا اضافے کے۔

4۔ اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں تبدیلیاں

یکم جولائی 2009ء سے گروپ نے درج ذیل شعبوں کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں میں تبدیلی کی ہے:

4.1 آئی اے ایس 1: مالی گوشواروں کی پیش کاری (نظر ثانی شدہ)

گروپ نے مالی گوشواروں کی پیش کاری کے متعلق آئی اے ایس 1 پر سال کے دوران عملدرآمد شروع کیا۔ نظر ثانی شدہ معیار میں مالک و غیر مالک کی ایکویٹی میں تبدیلیوں کو الگ الگ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، معیار میں جامع آمدنی کے گوشوارے کو متعارف کرایا گیا ہے جس میں حاصل شدہ آمدنی و اخراجات کے تمام اخراجات دیئے گئے ہیں خواہ وہ ایک الگ گوشوارے میں ہوں یا کسی دوسرے گوشوارے سے منسلک ہوں۔ گروپ نے دو گوشواروں کی پیش کاری کا انتخاب کیا ہے۔

مزید برآں، نظر ثانی شدہ معیارات میں بتایا گیا ہے کہ جن امور میں ادارے ری اسٹیٹ کریں یا تقابلی معلومات کی نئی درجہ بندی کریں، تو ایسی صورت میں انہیں تقابلی مدت کے اختتام پر ری اسٹیٹڈ بیلنس شیٹ دینا ہوگی۔ علاوہ ازیں، حالیہ مدت اور تقابلی مدت کے اختتام پر بیلنس شیٹ پیش کرنے کی شرط بھی برقرار ہے۔ گروپ نے اس کے مطابق 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال اور 2008ء کی بیلنس شیٹس دی ہیں۔

4.2 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا اختصاص

موجودہ سال کے دوران آئی ایم ایف کے شعبہ شماریات کے ڈائریکٹر نے بینک کو ایک مراسلہ تحریر کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عالمی مالی شماریات (آئی ایف ایس) میں شائع ہونے والی زری و مالی شماریات میں ایس ڈی آر مختص کرنے کو مرکزی بینک کی بیلنس شیٹ پر درج کرتے ہوئے حصص و دیگرا یکویٹی کے بجائے غیرا قامتی (بیرونی واجبات) واجبات میں شامل کیا جائے گا۔ مراسلے میں مزید کہا گیا ہے کہ مذکورہ تبدیلیاں پہلی بار آئی ایف ایس کے اکتوبر 2009ء کے شمارے میں شامل ہوں گی اوراس میں بیک وقت زمانی ترتیب بھی دی جائے گی اور ملک کی جانب سے مرتب اور بھیجے جانے والے معاشی کھاتوں میں ایس ڈی آر مختص کرنے کے نئے طریقے کو اختیار کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ملک اور آئی ایم ایف کی جانب سے شائع ہونے والے اعداد وشمار میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے اوران میں نظر ثانی شدہ رہنما خطوط پر عملدرآمد کیا گیا ہے۔ بینک نے مذکورہ مراسلے کی روشنی میں اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کی ہے۔ اس سے قبل آئی ایم ایف کی جانب سے ایس ڈی آرز مختص کرنے کوا یکویٹی میں درج کیا جاتا تھا اور اسے مرکزی بورڈ کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق دیا جاتا تھا۔ تاہم ایس ڈی آرز کی مناسب مالیت اور تاریخی لاگت کے درمیان مبادلے کے مجموعی فرق کے مساوی حصول جو کہ ایکویٹی سے واجبات میں مختص کرنے پر نئی درجہ بندی سے پیدا ہوا، اسے گذشتہ برسوں میں کیا گیا تھا۔

اکاؤنٹنگ پالیسی میں مذکورہ بالا تبدیلی آئی اے ایس 8 ’’اکاؤنٹنگ پالیسیاں، اکاؤنٹنگ کے تخمینوں میں تبدیلیاں واغلاط‘‘ کے مطابق ہیں اور ایس ڈی آرز کو مختص کرنے کی درجہ بندی ماضی کے لحاظ سے کی گئی ہے جو آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی ہے اور اسے رقم کو تاریخی لاگت کے بجائے بازقدر پیمائی کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ ریزروفنڈ کو سابقہ حاصل شدہ میں مبادلے کی رقم سے

اکاؤنٹنگ پالیسی میں اس تبدیلی کے اثرات کی وجہ سے حالیہ سال اور ہر سابقہ مدت میں ہر مالی گوشوارے کے اجزا متاثر ہوئے جنہیں ذیل میں دیا گیا ہے

	2010ء	2009ء	2008
		(روپے میں)	
نفع ونقصان کھاتے پر اثر			
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی پر مبادلہ کے حاصل میں اضافہ / کمی	**2,375,755**	**(2,514,137)**	-
بیلنس شیٹ پر اثر			
ایکویٹی میں اضافہ / کمی			
عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا اختصاص	**(1,525,958)**	**(1,525,958)**	**(1,525,958)**
ریزروفنڈ	**(19,949,604)**	**(11,623,645)**	**(4,688,835)**
غیر حاصل شدہ منافع	**2,375,755**	**(8,325,959)**	**(12,746,632)**
خالص اثاثوں میں کمی			
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	**(19,099,807)**	**(21,475,562)**	**(18,961,425)**

5 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

5.1 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے بینک نوٹوں کے حوالے سے بینک کی ذمہ داری عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور بینک کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع ونقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ غیر اجرا شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجرا شدہ سکے شعبہ اجرا کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

5.2 سرمایہ کاریاں

گروپ کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ابتدائی جانچ کے بعد گروپ اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت

یہ تمسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر،شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلرز مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر اس جزدان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ ہو۔ یہ وثیقے بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کی مد میں تمام سرمایہ کاریوں کی خرید وفروخت کو، جس میں کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر ('باضابطہ' خرید وفروخت) مخصوص مدت کے اندر حوالگی ضروری ہو، تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، علاوہ قرضے اور وصولیاں۔ یہ تمسکات بالاقساط لاگت پر ہوتے ہیں جس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پریمیم اور ریا دیگر ڈسکاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

تمام باضابطہ خرید وفروخت کو تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر گروپ سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل حصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ بالاقساط لاگت پر اثاثے کا امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقد کی موجودہ قیمت (جو وثیقے کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے) کے درمیان ہو۔ امپئرمنٹ کے نقصان کی رقم کو نفع و نقصان کے کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جوگروپ کی جانب سے براہ راست مقروض کورقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ابتدائی شناخت کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت اور پریمیم پر رہتے ہیں اورشرح سود کےطریقے سے ڈسکاؤنٹس کا حساب کیا جاتا ہے۔

قرض گیروں کونقد دینے پرتمام قرضوں کوشناخت کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض نا قابل وصولی ہوجاتا ہےتو امپیرمنٹ کی متعلقہ تموین کے تحت اسے قلمزد کردیا جاتا ہے۔ بعد میں ہونے والی وصولیاں نفع ونقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہیں۔

اگرشواہد ہوں کہ گروپ قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام رقوم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔تموین کی مالیت موجودہ رقم اورضمانتوں سے حاصل ہوسکنے والی رقم، جوقرضوں کی اصل مؤ ثرشرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتیں۔ابتدائی شناخت کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوااہم سرمایہ کاریوں کے بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی سرمایہ کاریاں اوران تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی۔مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو۔اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا نفع ونقصان کھاتے میں شامل کردیا جاتا ہے۔دستیاب برائے فروخت اثاثوں کو اس وقت امپیئر ڈ سمجھا جاتا ہے جب اس کی مناسب مالیت میں خاصی یا طویل عرصہ تک کمی ہوتی رہے۔

محفوظ برائے تجارت اوردستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ تاریخ پران کی بولی کی قیمت ہے۔

محفوظ برائے تجارت یادستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کوگروپ اس تاریخ کو عدم شناخت کرتا ہے جب وہ خطرات اورفوائد منتقل کرتا ہے۔محفوظ تا عرصیت تمسکات اس دن عدم شناخت کی جاتی ہیں جب گروپ انہیں منتقل کرتا ہے۔محفوظ برائے تجارت، محفوظ تا عرصیت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر ہونے والے نقصانات اور فوائد نفع ونقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

5.3 ماخوذ مالی وثیقہ جات

گروپ ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈز، فیوچرز اورزرمبادلہ کے تبدلات شامل ہیں۔ماخوذیات ابتدا میں لاگت پردرج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں میں مناسب مالیت پردوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات میعادی تناسب کی بنیاد پر نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

5.4 ضمانتی قرضہ جات

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پردوبارہ خریدنے کے وعدے پر بیچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور'' بازخریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات'' کی مد میں واجبات کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔دوسری جانب دوبارہ فروخت کے وعدے پرخریدی گئی تمسکات بیلنس شیٹ پر شناخت نہیں کی جاتیں اور'' بازفروخت کے معاہدے کے تحت خریدکردہ تمسکات'' کی مد میں اثاثے کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق اور دوبارہ فروخت کے سودوں میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعادی تناسب کی بنیاد پر نفع ونقصان کے کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔بازخریداری اور ریورس بعض خریداری کے سودوں کو لین دین کی ایسی قدر پر رپورٹ کیا جاتا ہے جن میں کوئی بھی واجب الوصول خرچ/ آمدنی شامل ہوتی ہے۔

5.5 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کی ازسرنو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشنز کی شقوں کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ''سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ'' کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی ڈسپوزل پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

5.6 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کرکے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کرکے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر گھسائی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت/دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 20.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور گھسائی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر گھسائی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہوجائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے گھسائی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقوم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کردیا جاتا ہے۔ وہ کمی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کردی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کمی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبار جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کردیا جاتا ہے۔

5.7 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کرکے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قلمزد کرکے قابل وصولی مالیت پر لایا جاتا ہے۔

5.8 امپیرمنٹ

گروپ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کرکے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کا تخمینہ مستقبل میں ایسی رقوم کی تخمین شدہ آمد و رفت کی مناسب مالیت پر لگایا جاتا ہے جن کی ڈسکاؤنٹنگ اثاثے کی اصل شرح سود پر کی جاتی ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، سوائے دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کے امپیرمنٹ نقصان کے، جسے دوبارہ جانچ کے متعلقہ فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔ خراب اور ناقابل وصولی بیلنسز کو کھاتوں میں سے قلمزد کردیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کے لیے تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کرکے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تموین میں تبدیلیوں کو نفع و نقصان کھاتے میں بطور آمدنی/خرچ شناخت کیا جاتا ہے۔

اگراس کے بعد کی مدت میں امپئر منٹ کے نقصان میں کمی آتی ہے اوراسے امپیئر منٹ کی شناخت کے بعد ہونے والی پیش رفت کی حیثیت سے درج کیا جاسکتا ہے تو سابقہ امپیئر منٹ نقصان معکوس کردیا جائے گا۔امپیئر منٹ میں کسی بھی قسم کے استرداد کوآمدنی گوشوارے(علاوہ دوبارہ قدر پیمائی کیے جانے والے غیر مالی اثاثہ جات) کواس حدتک لیا جاتا ہے کہ اثاثے کی درج کی جانے والی رقم استرداد کی تاریخ پراس کی بے باقی کی لاگت سے متجاوز نہ ہو۔بازقدر پیمائی شدہ غیر مالی اثاثوں کے امپیئر منٹ میں استرداد کی صورت میں اثاثے کی درج رقم بڑھ کرنظرثانی شدہ قابل وصولی قم تک پہنچ جائے گی لیکن یہ اس رقم کی حدتک محدود رہے گی جسے کسی بھی امپیئر منٹ کی غیر موجودگی میں متعین کیا جاتا۔

5.9 مع معاوضہ غیرحاضری

گروپ ملازمین کی مع معاوضہ غیرحاضریوں کے واجبات کی مدمیں ایکچو ئیریل تخمینوں کی بنیاد پرسالانہ تموین کرتا ہے۔

5.10 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

بینک اورکارپوریشن مندرجہ ذیل کاانتظام چلاتے ہیں:

(الف)ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)،ان ملازمین کے لیے جو1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کوترجیح دی۔2007ء میں بینک نے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کے دائرے میں آنے والے ملازمین کویکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔اسکیم کے تحت آجر و ملازم دونوں تسکیک شدہ تنخواہ کے6فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔مزید برآں یکم جون 2007ء کو بینک میں آنے والے ملازمین بھی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب)ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف)اسکیم جو1975ء کے بعدآنے والے تمام اور1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔اس اسکیم کے تحت تسکیکی تنخواہ کے5فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج)مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بنی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریچویٹی اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کواختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اورصرف پنشن اسکیم بنی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اورکنٹری بیوٹری گریچویٹی اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے بینک نے متعارف کرائی اورتمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریچویٹی اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم۔
- ایک غیر فنڈ بنی وولنٹ فنڈ اسکیم،اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فٹ اسکیم۔

کنٹری بیوشن پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کونفع ونقصان کھاتے میں اس وقت شناخت کیا جاتا ہے جب یہ رقوم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی بنی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے بینک اورکارپوریشن سالانہ تموین رکھتی ہے۔ایکچوئیریل جانچ ''پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے'' سے کی جاتی ہے۔غیر شناخت شدہ ایکچوئیریل فوائد اورنقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پرنفع ونقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔اس ضمن میں سب سے حالیہ قدر پیمائی30 جون2010ء تک کی گئی ہے۔سال کے اوائل میں غیر حاصل شدہ ایکچوئیریل کوملازمین کی کام کے حوالے سے باقی زندگی کی اوسط کی بنیاد پرنفع و نقصان کھاتے میں درج کی جاتی ہے۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بنی فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پرواجب الادا ہیں۔

5.11 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

5.12 محاصل کی شناخت

- ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ/اور/یا قرضے اور سرمایہ کاریاں میعادی تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں بیلنسز پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب گروپ کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد/نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعادی تناسب کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- تعلیم و تربیت کی فیس متعلقہ کورسز کی تکمیل پر شناخت کی جاتی ہے۔
- ہوسٹل کی آمدنی خدمات انجام دیے جانے پر شناخت کی جاتی ہے۔

5.13 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت گروپ مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع/نقصان کا حصہ ایکروئل کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

5.14 ٹیکسیشن

گروپ کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے پہلے حصے کی شق 92 کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

5.15 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے بیلنسز میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 5.16 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسچینج رسک کوریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبدل کرنسی کے سودے ایکروئل کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 34.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈ زرمبادلہ کے کنٹریکٹس کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات/وعدے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

5.16 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کا ریکارڈ بینک کے مرکزی بینک کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے تحت کیا جاتا ہے۔اس لین دین اور بیلنسز کے اندراج کے بارے میں بینک کی پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق کو حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر ز) مجموعی طور پر مختص کرنے کو غیر اقامتی واجبات کے جز میں درج کیا جاتا ہے اور اسے متعلقہ تاریخ کی بیلنس شیٹ پر ایس ڈی آر ز کے لیے اختتامی شرح مبادلہ کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ایس ڈی آر ز کی منتقلی کو نفع و نقصان کھاتے میں دیا جاتا ہے (بحوالہ نوٹ 4.2)۔
- وعدے کی رقم نفع و نقصان کھاتے سے آئی ایم ایف کی جانب سے فنڈ کے وعدے کی تاریخ سے چارج کی جاتی ہے۔
- سروس چارج کو آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔

آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام آمدنی اور چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- خالص مجموعی اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز، اور
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر آمدنی۔

5.17 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب گروپ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

5.18 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

5.19 مالی آلات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب بینک وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتا ہے۔جب گروپ کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھو دیتا ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتا ہے یا جب گروپ مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات و فوائد کو خاطر خواہ حد تک منتقل کر دیتا ہے۔جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو بینک اسے عدم شناخت کرتا ہے۔

فی الوقت مالی اثاثہ جات و واجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر درج ہونے والے وثیقوں میں بیرونی کرنسی کے ذخائر و بیلنسز، سرمایہ کاریاں، قرضے وایڈوانسز قابل ادائیگی بلز، بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، بازخریداری اور معکوس لین دین کے بیلنسز، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف کے بیلنسز، دیگر امانتی کھاتے اور واجبات۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

5.21 اسٹیشنری ودیگر سامان

سٹاک اور دیگر خرچ ہونے والے سامان کی قیمت کمتر لاگت پر اور خالص قابل وصولی قدر پر مقرر کی جاتی ہے۔ لاگت میں خریداری کی لاگت اور دیگر اخراجات شامل ہیں جو سامان کو موجودہ مقام اور حالت میں لانے میں ہوتے ہیں۔ سامان کی تبدیلی کی لاگت خالص قابل وصولی قدر جانچنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جو اسٹاک عرصے تک استعمال نہ ہو اس کے لیے تموین کی جاتی ہے۔

5.21 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر محصولہ رقوم منہا کر کے متعین کی جاتی ہیں۔ معلوم غیر اداشدہ قرضوں کو شناخت کیے جانے پر قلمزد کر دیا جاتا ہے۔

5.22 تجارت اور دیگر واجب الادا رقوم

تجارت کے واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم بالاقساط لاگت پر متعین کی جاتی ہیں جو اشیا اور موصولہ خدمات کے لیے آئندہ ادا کرنے کی مناسب مالیت کے مساوی ہوں، چاہے انسٹی ٹیوٹ کو ان کی بلنگ کی جائے یا نہیں۔

5.23 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب گروپ کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

2009	**2010**	خالص مواد ٹرائے اونس میں	نوٹ	
(000روپے میں)				
				6 بینک کے پاس سونے کے ذخائر
130,970,552	**157,543,551**	**2,070,208**		
26,572,999	**62,398,884**	**-**	33	
157,543,551	**219,942,435**	**2,070,208**		
				7 زر مبادلہ کے ذخائر
138,835,486	**223,301,790**		7.1 & 7.2	سرمایہ کاریاں
383,978,460	**478,633,003**		7.3 & 7.4	امانتی کھاتے
285,394,082	**392,077,841**		7.2 & 7.3	جاری کھاتے
808,208,028	**1,094,012,634**			

بیرونی کرنسی کے مندرجہ بالا ذخائر کواس طرح رکھا گیا ہے:

شعبہ اجرا	**472,412,239**	378,121,392
شعبہ بینکاری	**621,600,395**	430,086,636
	1,094,012,634	808,208,028

7.1 سرمایہ کاری

محفوظ برائے تجارت	7.4	**214,521,911**	138,612,661
محفوظ تا عرصیت	7.5	**8,538,138**	-
دستیاب برائے فروخت		**241,741**	222,825
		223,301,790	138,835,486

7.2 ان میں حکومت ہند سے قابل وصولی 243.53 ملین روپے (2009ء: 224.77 ملین روپے) شامل ہیں۔ ان اثاثوں کا حصول حکومت پاکستان اور حکومت ہند کے درمیان تصفیے پر منحصر ہے۔

7.3 کرنٹ اور ڈپازٹ اکاؤنٹس کے بیلنس میں مختلف شرحوں کے سود شامل ہیں جن کی حدود 0.05 فیصد سے 4.5 فیصد (2009ء: 0.01 فیصد سے 5.75 فیصد) سالانہ ہیں۔

7.4 ان میں معروف فنڈ منیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ منیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 2,564 ملین امریکی ڈالر (2009ء: 1,754 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے۔

7.5 یہ امریکی ڈالر کے ٹریژری بلز کی 100 ملین ڈالر (2009: صفر) کی ظاہری مالیت کو ظاہر کرتا ہے اور اس کی خریداری کی یافت 0.17 فیصد (2009: صفر) ہے۔ امریکی ڈالر کے اس ٹریژری بل کی عرصیت 26 اگست 2010ء (2009: صفر) کو مکمل ہورہی ہے۔

8 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس

اسپیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں چکانے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آرز خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد وشمار 30 جون 2010ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آرز کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آرز پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آرز کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

	2010	2009
	(000روپے میں)	
رکھے گئے ایس ڈی آرز کو ذیل میں دیا گیا ہے:		
شعبہ اجرا	6,295,600	6,318,150
شعبہ بینکاری	101,242,365	6,117,522
	107,537,965	12,435,672

9 بھارتی نوٹ جو ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں

یہ بھارتی روپے کے نوٹوں کے مساوی پاکستانی نوٹ ہیں جو حکومت پاکستان کے مونیٹری آرڈر کے تحت واپسی تک گردش میں تھے۔ ان اثاثوں کا حصول پاکستانی اور بھارتی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
10 مقامی کرنسی			
شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ	15	**117,427**	196,449
سکے		**2,373,520**	2,496,236
		2,490,947	2,692,685
شعبہ اجرا کے اثاثوں کے طور پر تحویل میں سکے	10.1	**(2,373,520)**	(2,496,236)
		117,427	196,449

10.1 جیسا کہ نوٹ 5.1 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکّے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکّوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے۔

11 بازفروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات

یہ بازخریداری کے سمجھوتوں پر قرض گاری کو ظاہر کرتا ہے اور اس پر مارک اپ 12.05 فیصد تا 12.13 فیصد (2009: صفر) ہوتا ہے اور ان کی عرصیت 2 جولائی 2010ء کو مکمل ہوگی۔

	نوٹ	2010	2009
12 سرمایہ کاریاں		(000روپے میں)	
بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم			
حکومتی تمسکات	12.1		
مارکیٹ ٹریژری بلز (ایم ٹی بیز)	12.2	**1,162,314,665**	1,147,773,885
وفاقی حکومت کا اسکرپ		**2,740,000**	2,740,000
		1,165,054,665	1,150,513,885
دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاری			
بینکوں و دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں			
عام حصص		**15,564,595**	15,564,908
فہرستی حصص		**4,957,247**	4,521,707
غیر فہرستی	12.3	**20,521,842**	20,086,615
میعادی مالکاری وثیقہ جات		**211,801**	211,801
امانتوں کے سرٹیفیکیٹ		**84,264**	84,264
		20,817,907	20,382,680

	نوٹ	2010	2009
سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین	12.4	**(503,064)**	(503,064)
		1,185,369,508	1,170,393,501
محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری۔ پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز		**399,971**	404,252
		1,185,769,479	1,170,797,753
سرمایہ کاری۔ شعبہ اجرا میں بطور اثاثہ رکھے گئے ایم ٹی بیز		**(671,487,115)**	(675,410,375)
		514,282,364	495,387,378

12.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں

یہ حکومت کی ضمانت شدہ یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے:

	2010	2009
	(سالانہ فیصد)	
مارکیٹ ٹریژری بلز	**11.89 to 12.27**	11.47 to 14.01
وفاقی حکومت کے اسکرپ	**3**	3

12.2 اس میں وہ تمسکات شامل ہیں جن کی موجودہ قیمت 23,600 ملین (2009ء:0) ہے جو باز خریداری کے قرض گیری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت دی جاتی ہیں۔

12.3 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.3.1)

	تحویل کا فیصد 2010	تحویل کا فیصد 2009	نوٹ	2010 (000 روپے میں)	2009 (000 روپے میں)
فہرستی					
نیشنل بینک آف پاکستان	**75.20**	75.20	12.3.2	**1,100,807**	1,100,806
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	**19.49**	19.49	12.3.3	**5,919,530**	5,919,530
الائیڈ بینک لمیٹڈ	**10.07**	10.07	12.3.4	**350,638**	350,638
حبیب بینک لمیٹڈ	**40.55**	40.55	12.3.5	**8,193,621**	8,193,934
				15,564,596	15,564,908
غیر فہرستی					
فیڈرل بینک فار کوآپریٹوز	**75.00**	75.00		**150,000**	150,000
ایکویٹی شراکت فنڈ	**65.81**	65.81		**37,540**	102,000
				187,540	252,000
50 فیصد یا کم تحویل کی دیگر سرمایہ کاریاں				**4,769,706**	4,269,707
				4,957,246	4,521,707
				20,521,842	20,086,615

12.3.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ گروپ کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایٹس یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

12.3.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2010ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 64,853.83 ملین روپے (2009ء: 54,254.635 ملین روپے) تھی۔

12.3.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2010ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 9,614.60 ملین روپے (2009ء: 8,304.31 ملین روپے) تھی۔

12.3.4 الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2010ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 4,483.73 ملین روپے (2009ء: 2,691.17 ملین روپے) تھی۔

12.3.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2010ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 39,519.10 ملین روپے (2009ء: 31,791.71 ملین روپے) تھی۔

12.4 سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین

	2010	2009
	(000روپے میں)	
اوپننگ بیلنس	**503,064**	601,751
سال کے دوران استرداد	**-**	(98,687)
کلوزنگ بیلنس	**503,064**	503,064

13 کمرشل پیپرز

ان میں بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں رکھے گئے بعض کمرشل پیپرز کی عرفی مالیت شامل ہے جو 78.5 ملین روپے (2009ء: 78.5 ملین روپے) ہے۔ اس رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔

	نوٹ	**2010**	2009
		(000روپے میں)	
14 ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے			
سونے کے ذخائر			
اوپننگ بیلنس		**2,555,788**	2,124,701
سال کے دوران دوبارہ جانچ کی بنا پر اضافہ	33	**1,012,280**	431,087
		3,568,068	2,555,788
اسٹرلنگ تمسکات		**424,096**	443,920
حکومت ہند کے تمسکات		**18,518**	17,069
روپے کے سکے		**5,369**	4,966
		4,016,051	3,021,743

مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ ملے تھے۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
15 جاری کردہ بینک نوٹ			
شعبہ بینکاری کی تحویل میں رکھے گئے نوٹ	10	**117,427**	196,449
زیرگردش نوٹ		**1,377,277,470**	1,223,521,163
		1,377,394,897	1,223,717,612

16 مختص بیرونی کرنسی بیلنسز

اس میں گروپ کی تحویل میں رکھی ہوئی وہ بیرونی کرنسی شامل ہے جو گروپ کی بیرونی کرنسی کی مخصوص ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے مختص ہے۔

	2010	2009
17 کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کے ریزرو کی قسط	(000روپے میں)	
آئی ایم ایف کا مختص کردہ کوٹا	**130,650,967**	130,592,537
کوٹا انتظامات کے تحت واجبات	**(130,635,913)**	(130,577,489)
	15,054	**15,048**

18 قرضے اور ہنڈیاں

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
حکومتیں	18.1	**72,111,195**	28,733,244
مالی ادارے جو سرکاری ملکیت یا کنٹرول میں ہیں	18.2	**112,359,176**	131,892,462
نجی شعبے کے مالی ادارے	18.3	**204,344,112**	176,349,704
		316,703,288	308,242,166
ملازمین		**14,920,959**	11,045,929
		403,735,442	348,021,339
مشتبہ بیلنسز کے لیے تموین		**(6,908,757)**	(8,160,598)
		396,826,685	339,860,741
شعبہ اجرا میں رکھے گئے کمرشل پیپرز	13	**(78,500)**	(78,500)
		396,748,185	339,782,241

18.1 حکومتوں کو دیئے گئے قرضے

وفاقی حکومت		-	1,500,000
صوبائی حکومت۔ پنجاب	18.1.1	**51,356,336**	10,000,000
صوبائی حکومت۔ بلوچستان	18.1.2	**20,754,859**	17,233,244
		72,111,195	28,733,244

سال کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر واجب الادا رقوم پر مارک اپ 11.92 فیصد سے 12.53 فیصد تک (2009ء: 10.87 فیصد سے 13.92 فیصد تک) مختلف شرحوں سے لگایا گیا۔

18.1.1 س میں سال کے دوران حکومت پنجاب کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن کی مالیت 50,900 ملین روپے (2009: 0 روپے) بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 1,060 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادئیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ 30 جون 2010ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 41,356 ملین روپے تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا ہے۔

18.1.2 س میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن کی مالیت 8,765 ملین روپے (2009: 0 روپے) بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 182.606 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادئیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ 30 جون 2010ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 7,121.56 ملین روپے تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا ہے۔

18.2 حکومت کی ملکیت یا کنٹرول میں موجود مالی اداروں کو قرضے

	جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
	2010	2009	**2010**	2009	**2010**	2009
			000 روپے میں			
زرعی شعبہ (18.2.2)	55,512,254	58,543,026	-	-	**55,512,254**	58,543,026
صنعتی شعبہ (18.2.2)	7,018,958	11,635,481	-	-	**7,018,958**	11,635,481
برآمدی شعبہ	21,642,791	33,185,792	**3,567**	3,567	**21,646,358**	33,189,359
مکاناتی شعبہ (18.2.3)	-	-	**11,242,300**	11,242,300	**11,242,300**	11,242,300
دیگر (18.2.1 اور 18.2.2)	16,939,306	17,282,296	-	-	**16,939,306**	17,282,296
	101,113,309	120,646,595	**11,245,867**	11,245,867	**112,359,176**	131,892,462

18.2.1 مندرجہ بالا رقوم میں 563.00 ملین روپے (2008ء: 560.00 ملین روپے) شامل ہیں جو سابق مشرقی پاکستان میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

18.2.2 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2009ء: 50.174.09 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2009ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ زیڈ ٹی بی ایل کو 3,204 ملین روپے (2009: 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ ماتحت قرضے کی درجہ بندی قرضوں اور ایڈوانسز میں کی گئی ہے۔ زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور ان مالکاریوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو وقت آنے پر حتمی شکل دی جائے گی۔

18.2.

3 یہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع ونقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے جن میں سے چار کریڈٹ لائنز کی مالیت 7,489 ملین روپے (2009: 7,489 ملین روپے) ہے اور ان کی ادائیگی میں تاخیر ہو چکی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہے۔

18.3 نجی شعبے کے مالی اداروں کو دیئے گئے قرضے

	جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
	2010	**2009**	**2010**	**2009**	**2010**	**2009**
	000روپے میں					
صنعتی شعبہ	**36,142,134**	27,277,559	**4,198,578**	4,797,841	**40,340,712**	32,075,400
برآمدی شعبہ	**163,976,768**	144,267,322	**-**	-	**163,976,768**	144,267,322
دیگر	**26,632**	6,982	**-**	-	**26,632**	6,982
	200,145,534	171,551,863	**4,198,578**	4,797,841	**204,344,112**	176,349,704

18.4 مشتبہ اثاثوں کے لیے تموین-

	2010	2009
	000روپے میں	
اوپننگ بیلنس	**8,160,598**	8,612,324
سال کے دوران استرداد	**(1,251,841)**	(451,726)
کلوزنگ بیلنس	**6,908,757**	**8,160,598**

18.5 سود/ مارک اپ کے حامل قرضوں کی صورتحال یہ ہے :

	2010	2009
	(سالانہ فیصد)	
حکومتی ملکیت/ کنٹرول میں اور نجی مالی ادارے	**1.0 to 12**	1.0 to 12
ملازمین کے قرضے	**10**	10

19 بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں پر واجب الادا بیلنسز

	نوٹ	**2010**	2009
		(000روپے میں)	
بھارت			
نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ		**39,616**	39,616
ریزروبینک آف انڈیا سے قابل وصولی		**837**	837
		40,453	**40,453**
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان)			
انٹر آفس بیلنسز		**819,924**	819,924
قرضے	19.1	**4,968,624**	4,555,755
		5,788,548	5,375,679
		5,829,001	**5,416,132**

19.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو دیے گئے قرضوں پر سود ہے۔

19.2 مندرجہ بالا رقوم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

20 املاک وآلات

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
	20.1	**17,615,328**	17,828,049
	20.3	**361,989**	435,313
		17,977,317	18,263,362

20.1 زیر استعمال معینہ اثاثے

2010

	یکم جولائی 2009ء پر لاگت/اعادہ قدر کی رقم	اضافے/(تخفیف قدر) منتقلیاں☆ سال کے دوران	لاگت/بازقدر پیائی ،30 جون 2010ء پر	یکم جولائی 2009ء پر مجموعی تخفیف قدر	(تخفیف قدر)/منتقلیوں پر فرسودگی☆	مجموعی تخفیف قدر 30 جولائی 2010ء تک	30 جون 2010ء پر نئی کتابی قیمت	تخفیف قدر کی سالانہ شرح۔ فیصد
کامل ملکیت والی زمین	3,577,047	-	3,577,047	-	-	-	3,577,047	-
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	-	12,762,205	1,056,612	298,157	1,354,769	11,407,436	
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	966,488	65,567	1,032,055	286,352	102,460	388,812	643,243	5
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,578,438	139,837	1,718,275	443,657	170,126	613,783	1,104,492	5
فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان	186,749	22,226	205,761	94,418	17,070	108,840	96,921	10
		(3,214)			(2,648)			
دفتری ساز و سامان	780,265	138,439	903,447	500,646	108,813	606,947	296,500	20
		(15,257)			(2,512)			
ای ڈی پی آلات	1,288,470	71,262	1,337,452	1,029,885	108,402	1,120,605	216,847	33.33
		(39,184)			(26,238)			
		16,904	*		8,556	*		
گاڑیاں	179,331	275,415	356,009	79,374	51,617	83,167	272,842	20
		(104,552)			(48,010)			
		5,815	*		186	*		
	755	-	755	755	-	755	-	
	21,319,748	**712,746**	**21,893,006**	**3,491,699**	**856,645**	**4,277,678**	**17,615,328**	
		(162,207)			**(79,408)**			
		22,719			**8,742**			

2009

	یکم جولائی 2008ء پر لاگت۔ بازقدر پیائی	اضافے/(تخفیف) منتقلیاں☆ سال کے دوران	لاگت/بازقدر پیائی ،30 جون 2009ء پر	یکم جولائی 2008ء پر مجموعی تخفیف قدر	(تخفیف قدر)/ منتقلیوں پر فرسودگی☆	مجموعی تخفیف قدر 30 جون 2009ء تک	30 جون 2009ء پر نئی کتابی قیمت	تخفیف قدر کی سالانہ شرح۔ فیصد
کامل ملکیت والی زمین	3,577,047	-	3,577,047	-	-	-	3,577,047	-
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	-	12,762,205	707,496	349,116	1,056,612	11,705,593	
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	959,824	6,664	966,488	189,954	96,398	286,352	680,136	5
فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان	1,524,068	54,370	1,578,438	286,654	157,003	443,657	1,134,781	5
دفتری ساز و سامان	185,735	7,268	186,749	80,986	18,349	94,418	92,331	10
		(6,254)			(4,917)			
ای ڈی پی آلات	679,369	105,920	780,265	407,184	97,811	500,646	279,619	20
		(5,024)			(4,349)			
گاڑیاں	1,001,894	303,635	1,288,470	906,602	131,996	1,029,885	258,585	33.33
		(17,059)			(8,713)			
	154,443	54,580	179,331	74,028	29,470	79,374	99,957	20
		(29,692)			(24,124)			
لائبریری کی کتابیں	755	-	755	755		755	-	
	20,845,340	**532,437**	**21,319,748**	**2,653,659**	**880,143**	**3,491,699**	**17,828,049**	
		(58,029)			**(42,103)**			

20.2 گذشتہ بازقدر پیمائی سیدات حیدر مرشد ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ لمیٹڈ) نے 30 جون 2006ء میں کی تھی۔

20.2.1 30 جون 2001ء کی بازقدر پیمائی کے نتیجے میں 6,953.49 ملین روپے کا فاضل رہا جبکہ 30 جون 2006ء کو کامل ملکیت والی زمین، لیز پر لی گئی زمین، کامل ملکیت والی زمین پر عمارات اور لیز پر لی گئی زمین پر عمارات کی دوبارہ بازقدر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 12,552.511 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ قدر کا تخمینہ آزاد فریق کی جانب سے کیا گیا۔ زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر بازقدر پیمائی نہ کی جاتی تو بازقدر پیمائی والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی۔

	2010	2009
	(000 روپے میں)	
کامل ملکیت والی زمین	**36,183**	36,183
لیز پر لی گئی زمین	**16,638**	16,638
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	**339,042**	308,211
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	**544,279**	446,314
	936,142	807,346

بازقدر پیمائی کے فاضل 759.05 ملین روپے کو گذشتہ برسوں میں اثاثوں کے ڈسپوزل پر غیر متلازم منافع منتقل کیا گیا۔

20.3 زیر تعمیر اہم کام

	2010	2009
	(000 روپے میں)	
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	**24,532**	82,059
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	**245,734**	268,781
فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان	**-**	776
دفتری ساز و سامان	**91,303**	80,784
ای ڈی پی آلات	**420**	2,913
	361,989	435,313

21۔ غیر محسوس اثاثے

		یکم جولائی پر لاگت	سال کے دوران اضافے	30 جون پر لاگت	یکم جولائی پر مجموعی بے باقی	سال کے لیے بے باقی	30 جون مجموعی بے باقی	30 جون خالص کتابی قدر	سالانہ شرح بے باقی فیصد
		----------	(000 روپے میں)	----------					
سافٹ ویئر	**2010**	**550,765**	**6,953**	**557,718**	**434,372**	**75,588**	**509,960**	**47,758**	**33.33**
سافٹ ویئر	2009	473,927	76,838	550,765	353,004	81,368	434,372	116,393	33.33

22۔ دیگر اثاثے

	نوٹ	2010	2009
کرنسی تبدل انتظامات کے تحت مالی اداروں کی واجب الوصول رقوم		-	2,317,912
واجب الادا سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع		**5,447,464**	3,992,621
دستیاب اسٹیشنری اور اسٹیمپس		**97,678**	85,257
دیگر قرضے، امانتیں اور پیشگی		**96,855**	177,174
دیگر		**55,895**	2,250,088
		5,697,892	8,823,052

23۔ حکومتوں کا جاری کھاتہ

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
وفاقی حکومت	23.1	**32,186,713**	44,237,301
صوبائی حکومتیں			
پنجاب	23.2	-	-
سندھ	23.3	**4,593,193**	20,479,598
خیبر پختون خوا	23.4	**4,836,416**	695,329
بلوچستان	23.5	**868,755**	-
		10,298,364	21,174,927
آزاد کشمیر		**99,904**	1,209,640
		42,584,981	66,621,868

23.1 وفاقی حکومت

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
غیر غذائی کھاتہ		**53,219,844**	58,739,303
غذائی کھاتہ		**337,270**	360,557
زکوۃ فنڈ		**14,646,387**	14,952,611
ریلویز۔ راستوں وذرائع کے قرضے	23.6	**(39,797,658)**	(33,742,545)
کھاد کھاتہ		**19,220**	19,220
سعودی عرب خصوصی قرض کھاتہ		**4,124**	4,124

پاکستان بیت المال فنڈ کھاتہ		**6**	4,306
پاکستان ریلویز خصوصی کھاتہ		**14,770**	144,305
حکومت امانت کھاتہ نمبر XII		**5,276**	5,276
خصوصی انتقال کھاتہ		**1,616**	1,616
اقوام متحدہ رقم کی واپسی کا کھاتہ		**3,731,492**	3,731,488
فاٹا زکوۃ فنڈ		**4,366**	17,040
		32,186,713	44,237,301

23.2۔صوبائی حکومت ۔ پنجاب

	نوٹ	**2010**	2009
		(000روپے میں)	
غیر غذائی کھاتہ		**(56,792,138)**	(99,208,876)
غذائی کھاتہ		**5,486,270**	1,730,967
زکوۃ فنڈ کھاتہ		**1,209,844**	104,597
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**46,159,312**	56,457,452
		(3,936,712)	(40,915,860)
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند	23.6	**3,936,712**	40,915,860
خالص بیلنس		**-**	-

23.3صوبائی حکومت ۔سندھ

	نوٹ	**2010**	2009
		(000روپے میں)	
غیر غذائی کھاتہ		**(3,809,634)**	7,360,652
غذائی کھاتہ		**291,090**	697,812
زکوۃ فنڈ کھاتہ		**39,602**	37,392
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**8,072,135**	12,383,742
		4,593,193	20,479,598

23.4 صوبائی حکومت سرحد

	نوٹ	**2010**	2009
غیر غذائی کھاتہ		**(2,401,638)**	(4,787,023)
غذائی کھاتہ		**328,070**	387,840
زکوۃ فنڈ کھاتہ		**2,787**	741
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**6,907,197**	5,093,771
		4,836,416	**695,329**

23.4 صوبائی حکومت بلوچستان

		2010	2009
غیر غذائی کھاتہ		**(2,636,497)**	(10,324,853)
غذائی کھاتہ		**248,777**	333,138
زکوۃ فنڈ کھاتہ		**2**	1
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**3,256,473**	2,863,980
		868,755	(7,127,734)
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند	23.6	**-**	7,127,734
		868,755	-

23.6 ان رقوم پر 12.97 فیصد (12.80:2009) سالانہ مارک اپ ہے۔

24۔ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات

یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کی قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور ان پر مارک اپ کی شرح 9.5 فیصد (4.10:2009 فیصد) سالانہ ہے اور ان کی عرصیت 2 جولائی 2010ء تک ہے۔

25 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

(000 روپے میں)

	2010	2009
غیر ملکی کرنسی		
غیر ملکی مرکزی بینک	**19,623,589**	19,510,623
مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت رکھے گئے	**77,143,232**	64,382,992
	96,766,821	**83,893,615**
مقامی کرنسی		
جدولی بینک	**191,976,774**	189,127,303
مالی ادارے	**822,434**	718,709
دیگر	**153**	154
	192,799,361	189,846,166
	289,566,182	**273,739,781**

25.1 مندرجہ بالا امانتیں سود کے بغیر ہیں لیکن مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت امانتوں کو نیچے دی گئی شرح کے مطابق فائدہ دیا گیا ہے

	2010	2009
		سالانہ
غیر ملکی کرنسی	**0**	0.90% to 2.93%
مقامی کرنسی	**0**	0.59% to 0.61%

26 دیگر امانتیں وکھاتے

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
غیر ملکی کرنسی			
غیر ملکی مرکزی بینک		**38,431,485**	36,645,435
عالمی تنظیمیں	26.2	**55,512,145**	61,075,725
دیگر		**21,996,679**	19,173,063
		115,940,309	116,894,223
مقامی کرنسی			
خصوصی قرضے کی واپسی	26.3	**23,682,875**	23,682,875
حکومت	26.4	**11,012,500**	11,012,500
دیگر	26.5	**45,501,368**	16,189,591
		80,196,743	50,884,966
		196,137,052	167,779,189

26.1 سود کی حامل امانتوں کے شرح سود کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

	2010	2009
	سالانہ	
غیر ملکی مرکزی بینک	**0.35% to 0.69%**	0.42% to 2.16%
عالمی تنظیمیں	**1.45% to 3.52%**	3.52% to 4.85%
دیگر	**0.13% to 0.42%**	0.02% to 1.80%

26.2 سال کے دوران چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکسچینج (ایس اے ایف ای) کی جانب سے 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت موصول ہوئی، جس پر ششماہی لائبور جمع 1 فیصد قابل ادائیگی نیم سالانہ اور جس کی مدت 2012ء تک ہے، اور اسے وفاقی حکومت کے مراسلہ بتاریخ 26 مارچ، 2009ء کے تحت وفاقی حکومت اور اسٹیٹ بینک کے مابین اس زرمبادلہ کے روپے میں قابل وصول کی بنیاد پر جوابی مطالبہ میں داخل کر دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک کے چین کے ادارے ایس اے ایف ای کے ساتھ سمجھوتے کے نتیجے میں واجبات اور خطرات کی ذمہ داری وفاقی حکومت نے قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔

26.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقوم کو ظاہر کرتی ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

26.4 یہ بیرونی کرنسی قرضوں کی واپسی کی روپے میں رقوم کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ قرضے حکومت پاکستان کے لیے مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

26.5 اس میں آئی ایم ایف سے موصول ہونے والی رقم کے لحاظ سے حکومت پاکستان کے کریڈٹ کی 29,159 ملین روپے (2009:0) اسٹینڈنگ شامل ہے۔

27 عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کو قابل ادائیگی

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
			(ری اسٹیٹڈ)
قرض گیری برائے			
فنڈ کی سہولتیں	27.1 & 27.2	**503,662,196**	333,010,969
دیگر قرضہ اسکیمیں		**66,161,720**	85,992,043
مختص کیے گئے ایس ڈی آرز	27.3	**124,946,613**	21,475,562
		694,770,529	**440,478,574**
		29	29
		694,770,558	**440,478,603**

27.1 آئی ایم ایف نے اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ کے تحت مالی سال 09-2008ء کے دوران 5,168.50 ملین ایس ڈی آر کی منظوری دی جو کہ حالیہ مالی سال میں بڑھ کر 7,235.90 ایس ڈی آر تک پہنچ گئی۔ 26 نومبر 2008ء کو آغاز کے بعد 30 نومبر 2010ء تک یہ رقم 8 قسطوں میں دی جا رہی ہے۔ 30 جون 2010ء تک 3,984.94 ملین ایس ڈی آر کی پانچ قسطیں موصول ہو چکی ہیں۔ اس سہولت پر ہفتہ وار مارک اپ شرحوں کا اطلاق ہوگا جن کا تعین آئی ایم ایف کرے گا اور جو ہر سہ ماہی میں ادا کرنا ہوں گی۔ اس ارینجمنٹ کے تحت رقم کی واپسی 2012ء میں شروع ہوگی اور یہ 2014 تک مکمل ہو جائے گی۔

27.2 یہ سہولتیں حکومت پاکستان کی جانب سے جاری ہونے والے طلبی پرامیسری نوٹس کی بنیاد پر حاصل کی جاتی ہیں۔

27.3 یہ سال کے دوران آئی ایم ایف کی جانب سے 99,018.712 ملین روپے کے مساوی ایس ڈی آر کو عمومی طور پر مختص کرنے اور 6,828.096 ملین روپے کے مساوی خصوصی مختص ایس ڈی آر اور 19,099.805 ملین روپے (2009: 21,475.562 ملین روپے) کے مساوی ایس ڈی آر کی رقم کے برابر ہے جس کی دوبارہ درجہ بندی کرتے ہوئے اسے حالیہ سال میں ایکویٹی سے آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی میں شامل کیا گیا ہے (بحوالہ نوٹ 4.2)۔

27.4 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

	2010	2009
	(سالانہ)	
فنڈ کی سہولتیں	**1.22% to 1.37%**	1.38% to 4.18%
دیگر قرضہ اسکیمیں	**0.50%**	0.50%

28۔ دیگر واجبات

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
بیرونی کرنسی			
کرنسی تبدل انتظامات کے تحت مالی اداروں کی واجب الادا رقوم		-	2,443,103
امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ		**1,639,980**	1,256,713

آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز		**51,630**	15,554
		1,691,610	3,715,370
مقامی کرنسی			
پیش میعاد مارک اپ اور منافع	28.1	**4,653,024**	4,241,812
غیر مکسوبہ مبادلے کے خطرے کی فیس		**-**	5,479
ترسیلات زر کلیئرنس کھاتہ		**1,237,145**	1,044,332
خطرۂ شرح مبادلہ کوریج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان		**221,680**	128,916
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی		**845,024**	19,358,324
قابل ادائیگی منافع منقسمہ		**10,000**	10,000
نفع ونقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ		**2,407,129**	2,407,129
نجکاری وصولیوں کی مد میں حکومت کو قابل ادائیگی		**2,929,066**	2,929,066
دیگر واجب الوصول اور فراہمی	28.2	**12,777,148**	7,795,564
دیگر		**5,584,247**	3,650,512
		30,664,463	41,571,134
		32,356,073	45,286,504

28.1 اس میں 4,653.02 ملین روپے (2009ء : 4,240.15 ملین روپے) مالیت کا معطل مارک اپ شامل ہے، جسے بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے وصول کیا جانا ہے، جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔

28.2 دیگر واجب الوصول اور فراہمی

	نوٹ	**2010**	2009
		(000 روپے میں)	
ایجنسی کمیشن		**4,908,686**	1,014,422
ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تموین		**3,323,814**	2,444,023
دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تموین	28.2.1	**3,363,742**	2,389,103
دیگر تموین	28.3	**612,966**	1,308,325
دیگر		**567,940**	639,691
		12,777,148	7,795,564

28.2.1 یہ ریزرو بینک آف انڈیا اور بھارتی حکومت سے قابل وصول خالص اثاثوں کے 2,318 ملین روپے (2008ء: 2,261 ملین روپے) اور دیگر سابقہ مشرقی پاکستان سے لین دین سے متعلق ہیں۔

28.3 دیگر تموین کی حرکت پذیری

	2010	2009
	(000روپے میں)	
ابتدائی رقم	**1,308,325**	1,308,382
سال کے دوران تموین	**75**	-
سال کے دوران ادائیگی	**(648,493)**	-
سال کے دوران استرداد	**(46,941)**	(57)
اختتامی رقم	**612,966**	1,308,325

	ملکی ترسیلات	زرعی قرضے	دیگر نوٹ 28.3	کل
	(000روپے میں)			
ابتدائی رقم	260,363	306,067	741,895	**1,308,325**
سال کے دوران تموین	-	-	75	**75**
سال کے دوران ادائیگی			(648,493)	**(648,493)**
سال کے دوران استرداد	-	(46,941)	-	**(46,941)**
اختتامی رقم	**260,363**	**259,126**	**93,477**	**612,966**

28.3.1 یہ گروپ کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے فراہم کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

29۔ موخرواجبات ۔ اسٹاف کے ریٹائرمنٹ فوائد

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
گریجویٹی	29.1	**40,506**	54,432
پنشن		**10,921,297**	9,486,594
بنی وویلنٹ فنڈ اسکیم		**1,125,978**	1,017,373
		2,853,973	2,102,394
	43.2.2	**14,941,754**	**12,660,793**
ریٹائرمنٹ کے بعد میڈیکل فوائد		**1,297,419**	1,135,221
		16,239,173	**13,796,014**

29.1 اس میں بعض ملازمین کو قابل ادائیگی 25,8820 ملین روپے (2009ء: 26,070 ملین روپے) کے معینہ واجبات شامل ہیں۔

30 موخر آمدنی

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
ابتدائی رقم		193,549	206,244
سال کے دوران موصول ہونے والی گرانٹس		6,386	198,811
سال میں بے باقی	40	(182,217)	(211,506)
اختتامی رقم		**17,718**	**193,549**

30.1 یہ کیپٹل اخراجات کے لیے ملنے والی گرانٹس کو ظاہر کرتا ہے اور جیسا کہ نوٹ 5.11 میں دیا گیا ہے ان مجموعی مالی گوشواروں کی بے باقی متعلقہ اثاثوں کی مفید عمر کے لیے کی جارہی ہے۔

31 حصص کا سرمایہ

حصص کی تعداد		2010	2009
		(000روپے میں)	
	حصص کا توثیق شدہ سرمایہ		
1,000,000	100 روپے مالیت کے عام حصص	**100,000**	100,000
	جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ		
1,000,000	100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص	**100,000**	100,000

بینک کے حصص کو حکومت پاکستان رکھتی ہے علاوہ 200 حصص جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی کسٹوڈین اینمی پراپرٹی، شعبہ بینکاری نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدرآباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔

32 ذخائر

32.1 ریزرو فنڈ

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کیجانے والی رقوم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

32.2 دیگر فنڈ

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقوم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

33 سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقوم

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
ابتدائی رقم		**156,772,429**	129,768,343
سال کے دوران باز قدر پیمائی			
بینک میں رکھے گئے	6	**62,398,884**	26,572,999
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے	14	**1,012,280**	431,087
		63,411,164	27,004,086
		220,183,593	**156,772,429**

سونے کے ذخائر کا اعادہ قدر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے عمومی ضابطہ نمبر 42 (iv) کے تحت سال کے آخری دن لندن بولین ایسوسی ایشن کی جانب سے طے کیے جانے والے مارکیٹ کے اختتامی نرخوں پر کیا جاتا ہے۔

34 ہنگامی حالات اور وعدے

	2010	2009
	(000روپے میں)	
34.1 ہنگامی حالات		
(الف) ہنگامی واجبات ذیل میں دی گئی ضمانتوں پر:		
حکومت	57,158,658	72,410,976
حکومتی ملکیت / زیرانتظام ادارے و حکام	8,070,571	13,420,789
	65,229,229	85,831,765

اوپر دی گئی ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی ارلی ریٹائرمنٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل داخل کی ہے۔ سال کے دوران معزز بینچ نے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ملازمین کو موثر فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تموین کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہیں۔

ج) بینک کے خلاف 1600 ملین روپے کا دعویٰ داخل کیا گیا ہے جسے بینک نے تسلیم نہیں کیا ہے۔ بینک نے 493 ملین روپے کا جوابی دعویٰ کیا ہے۔ دونوں فریقین کی باہمی رضامندی سے یہ مسئلہ ایک ثالث کو منتقل کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس ضمن میں واجبات ادا نہیں کرنے پڑیں گے۔

	2010	2009
	(000روپے میں)	
د) گروپ کے خلاف دیگر دعوے، جنہیں قرضوں کی حیثیت نہیں دی گئی	**986,800**	861,994

34.2 وعدے

	2010	2009
پیشگی تبادلے کے سمجھوتے ۔فروخت	**260,565,722**	186,209,260
پیشگی تبادلے کے سمجھوتے ۔خریداری	**111,319,588**	46,802,117
مستقبلات ۔فروخت	**70,179**	4,192,494
مستقبلات خریداری	**69,084**	9,408,925
حق حصص کی سبسکرپشن	**-**	500,000
سرمایہ جاتی وعدے	**59,000**	7,110

35 ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ/یا کمایا گیا منافع

	2010	2009
مارکیٹ ٹریژری بلز ۔خالص	**147,791,477**	153,267,829
دیگر حکومتی تمسکات	**146,849**	258,052
حکومت کے قرضے	**14,935,588**	6,485,358
نفع ونقصان کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ	**15,054,741**	12,312,218
بیرونی کرنسی کی امانتیں	**1,886,453**	5,070,410
بیرونی کرنسی وثیقہ جات	**5,319,466**	5,715,611
دیگر	**147,832**	2,549
	185,282,406	183,112,028

36 سود مارک اپ کے اخراجات

	2010	2009
امانتیں	**9,657,413**	8,048,417
دیگر	**40,348**	36,752
	9,697,761	8,085,169

37 کمیشن آمدنی

	2010	2009
	(000روپے میں)	
مارکیٹ ٹریژری بلز	**144,718**	205,418
ڈرافٹ / پے آرڈرز	**715,593**	787,251
پرائز بانڈز اور قومی بچت سرٹیفکیٹ	**228,759**	213,472
سرکاری قرضوں کا انتظام	**52,204**	132,258
دیگر	**311,478**	328,976
	1,452,752	1,667,375

38 مبادلے کا خالص

	2010ء	2009ء
		(ری اسٹیٹڈ)
حاصل / نقصان پر:		
بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر کھاتے ۔ خالص	**9,744,759**	68,364,987
بازار زر کے سودے (بشمول کرنسی تبدل انتظامات)	**(45,476)**	(402,789)
خطرہ شرح مبادلہ کور تیج اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ	**(4,096)**	9,059
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	**2,280,637**	(35,194,554)
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	**(390,496)**	(695,282)
دیگر	**79**	132
	11,585,407	32,081,553
	125,509	129,449
خطرہ شرح مبادلہ فیس	**11,710,916**	**32,211,002**

39 دیگر آپریٹنگ آمدنی ۔ خالص

	نوٹ	2010	2009
بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے		**1,450,696**	1,323,756
بازیاب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس		**64,901**	67,859
سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع نقصان:			
مقامی		**2,202**	22,755
بیرونی		**(1,737,657)**	(5,516,503)
		(1,735,455)	(5,493,748)

محفوظ برائے تجارت کے تمسکات کی پیمائش پر فائدہ	**10,639,847**	5,660,437
دیگر خالص	**45,280**	(327,760)
	10,465,269	1,230,544

41 بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات

بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

42 ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی) کو سمجھوتے کے تحت این بی پی کی جانب سے جمع کی جانے والی مجموعی رقوم اور ترسیلات زر پر 0.15 فیصد (2009ء: 0.15 فیصد) نرخ پر دیا جاتا ہے۔

43 عام انتظامی اور دیگر اخراجات

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
تنخواہیں و دیگر مراعات		**6,281,947**	4,785,037
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں		**5,863,572**	3,323,878
ایس بی پی ایمپلائز ویلفیئر ٹرسٹ میں حصہ		**10,000**	10,000
کرایہ اور ٹیکس		**84,782**	42,755
بیمہ		**23,904**	15,381
بجلی، گیس و پانی		**249,507**	224,622
فرسودگی	20.1	**856,645**	880,143
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	21	**75,588**	81,368
مرمت دیکھ بھال		**376,302**	349,117
آڈیٹر کا معاوضہ	43.1	**8,123**	8,134
قانونی و پیشہ ورانہ		**366,609**	458,120
سفر اور تفریحی اخراجات		**116,580**	162,716
روزمرہ اخراجات		**61,676**	51,110
ایندھن		**38,121**	10,671
سواری		**9,516**	8,583
ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیلکس اور ٹیلی فون		**173,661**	133,559
تربیت		**67,827**	78,691
امتحان / ٹیسٹ کی خدمات		**6,513**	4,998
اسٹیشنری		**26,148**	23,852
خزانے کی ترسیلات		**33,917**	33,059
کتابیں اور اخراجات		**26,721**	20,730

اشتہار	**10,073**	3,802
یونیفارم	**112,170**	84,613
دیگر	**202,655**	112,747
	15,082,557	10,907,686

43.1 آڈیٹر کا معاوضہ

	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی	ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز سیدات حیدر	**2010**	ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز سیدات حیدر	ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی	**2009**
اسٹیٹ بینک آف پاکستان						
آڈٹ فیس	1,429	1,429	**2,858**	1,429	1,429	**2,858**
ضائع اخراجات	286	286	**572**	286	286	**572**
	1,715	1,715	**3,430**	1,715	1,715	**3,430**
ایس بی پی بینکنگ سروس کارپوریشن						
آڈٹ فیس	1,571	1,571	**3,142**	1,571	1,571	**3,142**
ضائع اخراجات	714	714	**1,428**	714	714	**1,428**
	2,285	**2,285**	**4,570**	**2,285**	**2,285**	**4,570**
نباف						
آڈٹ فیس			**123**			**134**
	4,000	**4,000**	**8,123**	**4,000**	**4,000**	**8,134**

43.2 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

43.2.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شماریاتی تخمینوں کو منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے:

- گرانٹس اور حصوں میں بڑھنے کی متوقع شرح 6 (2009ء:5) فیصد سالانہ
- ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 14 (2009ء:13) فیصد سالانہ
- تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 12 (2009ء:11) فیصد سالانہ
- پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 8 (2009ء:5) فیصد سالانہ
- طبی لاگت میں اضافہ 9 (2009ء:8) فیصد سالانہ
- اہلکاروں میں اضافہ 2 (2009ء:2) فیصد سالانہ

43.2.2 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بنیفٹ اسکیم کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2010ء میں ملازمین کی ماضی کی خدمات میں شناخت کیا گیا ہے، جو اس تاریخ کے شماریاتی

تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے۔

2010

	نوٹ	واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ، شماریاتی نفع/ نقصان	خالص شناخت شدہ واجبات
		----------	(000روپے میں)	----------
گریجویٹی	43.2.5	**42,982**	**(28,358)**	**14,624**
پنشن	43.2.5	**22,545,593**	**(11,624,296)**	**10,921,297**
بنی وولنٹ فنڈ	43.2.5	**1,577,127**	**(451,149)**	**1,125,978**
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	43.2.5	**5,672,184**	**(2,818,211)**	**2,853,973**
		29,837,886	**(14,922,014)**	**14,915,872**

2009

	نوٹ	واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ، شماریاتی نفع/ نقصان	خالص شناخت شدہ واجبات
		----------	(000روپے میں)	----------
گریجویٹی	43.2.5	41,116	(12,754)	28,362
پنشن	43.2.5	12,602,432	(3,115,838)	9,486,594
بنی وولنٹ فنڈ	43.2.5	1,200,605	(183,232)	1,017,373
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	43.2.5	4,915,413	(2,813,019)	2,102,394
		18,759,566	**(6,124,843)**	**12,634,723**

43.2.3 ذیل میں واضح فوائد کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات کی حرکت پذیری کو دیا گیا ہے

2010

	یکم جولائی 2009 تک خالص شناخت شدہ واجبات	سال کے لیے چارج (نوٹ 43.2.4)	سال کے دوران ادائیگی	ملازمین کا حصہ	30 جون 2010ء تک خالص شناخت شدہ واجبات
	----------	----------	(000روپے میں)	----------	----------
گریجویٹی	**28,362**	**14,378**	**(28,116)**	**-**	**14,624**
پنشن	**9,486,594**	**3,254,168**	**(1,819,465)**	**-**	**10,921,297**
بنی وولنٹ فنڈ	**1,017,373**	**257,460**	**(165,133)**	**16,278**	**1,125,978**
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	**2,102,394**	**1,091,020**	**(339,441)**	**-**	**2,853,973**
	12,634,723	**4,617,026**	**(2,352,155)**	**16,278**	**14,915,872**

2009

	یکم جولائی 2008 تک خالص شناخت شدہ واجبات	سال کے لیے چارج (نوٹ 43.2.4)	سال کے دوران ادائیگی	ملازمین کا حصہ	30 جون 2009ء تک خالص شناخت شدہ واجبات
گریجویٹی	50,118	14,194	(32,959)	(2,991)	28,362
پنشن	8,719,768	1,706,994	(914,225)	(25,943)	9,486,594
بنی وولنٹ فنڈ	947,587	179,890	(124,441)	14,337	1,017,373
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	1,453,457	903,305	(254,368)	-	2,102,394
	11,170,930	2,804,383	(1,325,993)	(14,597)	12,634,723

43.2.4 نفع و نقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد سے حالیہ سال کے دوران نفع و نقصان کھاتوں پر چارج کی جانے والی رقم کی تفصیل کو دیا گیا ہے:

2010

	جاری خدمت کی لاگت	سودی لاگت	تصفیہ و کٹوتی	شناخت شدہ شماریاتی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
	---------------	---------------	--------------- (000 روپے میں)	---------------	---------------	---------------
گریجویٹی	**3,082**	**8,763**	**-**	**2,533**	**-**	**14,378**
پنشن	**623,343**	**2,284,621**	**-**	**346,204**	**-**	**3,254,168**
بنی وولنٹ فنڈ	**65,088**	**189,554**	**-**	**19,096**	**(16,278)**	**257,460**
						-
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	**135,201**	**688,194**	**-**	**267,625**	**-**	**1,091,020**
	826,714	**3,171,132**	**-**	**635,458**	**(16,278)**	**4,617,026**

2009

	جاری خدمت کی لاگت	سودی لاگت	تصفیہ و کٹوتی	شناخت شدہ شماریاتی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
	---------------	---------------	--------------- (000 روپے میں)	---------------	---------------	---------------
گریجویٹی	4,214	7,065	-	2,915	-	14,194
پنشن	339,455	1,224,545	-	142,994	-	1,706,994
بنی وولنٹ فنڈ	43,298	136,122	-	14,807	(14,337)	179,890
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	128,149	545,248	-	229,908	-	903,305
	515,116	**1,912,980**	**-**	**390,624**	**(14,337)**	**2,804,383**

43.2.5 تاریخی معلومات

	2010	2009	2008	2007	2006
			(000 روپے میں)		
گریجویٹی					
واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	**42,982**	41,116	58,871	59,461	74,194
غیر شناخت شدہ شماریاتی (نفع)/ نقصان	**(28,358)**	(12,754)	(8,753)	(5,506)	6,091
ریٹائرمنٹ فوائد کے لحاظ سے تموین					
بیلنس شیٹ میں واجب الادا	**14,624**	28,362	50,118	53,955	80,285
منصوبہ واجبات نقصانات پر منافع / (نقصان)	**18,137**	36,241	6,632	4,211	(8,520)
پنشن					
واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	**22,545,593**	12,602,432	10,204,547	8,589,692	8,434,571
غیر شناخت شدہ شماریاتی (نفع)/ نقصان	**(11,624,296)**	(3,115,838)	(1,484,779)	(229,620)	(376,818)
ریٹائرمنٹ فوائد کے لحاظ سے تموین					
بیلنس شیٹ میں واجب الادا	**10,921,297**	9,486,594	8,719,768	8,360,072	8,057,753
منصوبہ واجبات نقصانات پر منافع / (نقصان) پر آنے والی تجرباتی لاگت	**8,854,662**	1,774,053	1,273,741	(117,735)	408,484
بنی وولنٹ فنڈ					
واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	**1,577,127**	1,200,605	1,134,346	1,035,583	1,084,594
غیر شناخت شدہ شماریاتی (نفع)/ نقصان	**(451,149)**	(183,232)	(186,759)	(93,827)	(125,827)
ریٹائرمنٹ فوائد کے لحاظ سے تموین					
بیلنس شیٹ میں واجب الادا	**1,125,978**	1,017,373	947,587	941,756	958,767
منصوبہ واجبات نقصانات پر منافع / (نقصان) پر آنے والی تجرباتی لاگت	**287,013**	11,280	99,338	(22,303)	(6,390)
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد					
واضح ذمہ داری کے فائدے کی موجودہ قدر	**5,672,184**	4,915,413	4,543,730	3,213,026	2,863,632
غیر شناخت شدہ شماریاتی (نفع)/ نقصان	**(2,818,211)**	(2,813,019)	(3,090,273)	(2,105,813)	(2,150,808)
ریٹائرمنٹ فوائد کے لحاظ سے تموین					
بیلنس شیٹ میں واجب الادا	**2,853,973**	2,102,394	1,453,457	1,107,213	712,824
منصوبہ واجبات نقصانات پر منافع / (نقصان) پر آنے والی تجرباتی لاگت	**272,817**	428,486	1,132,465	165,511	493,437

43.3 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین شماریاتی تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔اس کی مالیت 794,99 ملین روپے(2009ء:2,444 ملین روپے) بنتی ہے۔شماریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع ونقصان کے کھاتے سے 261.16 ملین روپے (2009ء:293 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔

44 غیر نقد مدات سے پہلے سال کا منافع

	2010	2009
	(000روپے میں)	
		(ری اسٹیٹڈ)
سال کا منافع	**186,735,838**	201,697,867
مطابقت برائے		
فرسودگی	**856,645**	880,143
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	**75,588**	81,368
موخر آمدنی کی بے باقی	**(182,217)**	(211,506)
تموین برائے		
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	**5,863,572**	3,323,878
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثے	**(1,239,459)**	(451,726)
دیگر مشتبہ اثاثے	**74,639**	62,615
سرمایہ کاریوں کی قدر میں تخفیف	-	(98,687)
املاک اور آلات کا ڈسپوزل (نفع)/ نقصان	**3,281**	(12,961)
سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر نفع	**(2,202)**	(17,283)
منافع منقسمہ آمدنی	**(9,513,278)**	(9,733,352)
دیگر واجب الوصول اور تموین (خالص)	-	175,384
	182,672,407	195,695,740

45 نقد اور مساوی

	2010	2009
	(000روپے میں)	
مقامی کرنسی	2,490,947	2,692,685
بیرونی کرنسی ذخائر	1,093,182,469	807,394,495
نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	13,171,542	33,959,461
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	107,537,965	12,435,672
	1,216,382,923	856,482,313

46 متعلقہ فریق سے لین دین

گروپ اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائز ز/ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

46.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں کے مادی لین دین و بقایا رقوم کو مالی حسابات کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

46.2 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

گروپ کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور بینک کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹو رکن کی فیس کا تعین سینٹرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔

انتظامیہ کے اہم اہلکاروں کے معاوضے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

	2010	2009
	(000روپے میں)	
ملازمین کے قلیل مدتی فوائد	**58,197**	43,086
ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد	**25,781**	17,388
سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے	**37,256**	4,672
سال کے دوران دوبارہ جاری کیے جانے والے قرضے	**24,439**	10,758
ڈائرکٹر کی فیس	**2,035**	2,492

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریچویٹی، پنشن، بنیوولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

47 انتظام خطر کی پالیساں

گروپ کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 47.1 تا 47.5 میں دیا گیا ہے۔ بینک نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدر آمد کیا جارہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

47.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہوجائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ موزوں اہلکار گروپ کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کرتے ہیں جبکہ انکشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پرامیسری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی انکشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور

ضرورت پڑنے پر میعادی بنیادوں پر تمام حدود پر رسمی نظر ثانی کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک گروپ کے خطرۂ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ گروپ کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

47.2 شرح سود/ مارک اپ کا انتظام خطر

شرح سود/مارک اپ کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر پذیری آتی ہے۔ بینک نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

47.2.1

	2010						
	شرح سود/مارک اپ کے حامل			غیر شرح سود/مارک اپ کے حامل			مجموعی
	ایک سال کی عرصیت	ایک سال کے بعد عرصیت	کل	ایک سال کی عرصیت	ایک سال کے بعد کی عرصیت	کل	کل
				000 روپے میں			
مالی اثاثے							
مقامی کرنسی (بشمول روپے کے سکے)	-	-	-	2,490,947	-	2,490,947	2,490,947
بیرونی کرنسی ذخائر	1,093,182,437	586,663	1,093,769,100	243,534	-	243,534	1,094,012,634
نشان ذد بیرونی کرنسی رقوم	-	-	-	13,171,542	-	13,171,542	13,171,542
			-			-	-
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرانگ رائٹس	107,537,965		107,537,965	-	-	-	107,537,965
کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی رزروقسط	-	-	-	-	15,054	15,054	15,054
بازفروخت کے سمجھوتے پر خریدی گئی تمسکات	30,845,284	-	30,845,284	-	-	-	30,845,284
حکومت پنجاب کے جاری اخراجات	3,936,712	-	3,936,712	-	-	-	3,936,712
سرمایہ کاریاں	1,162,314,665	3,436,036	1,165,750,701	-	20,521,842	20,521,842	1,186,272,543
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	206,827,369	121,929,753	328,757,122	61,001,978	13,963,083	74,965,061	403,722,183
			-			-	-
بھارتی نوٹس میں ظاہر کردہ قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	-	-	-	789,437	-	789,437	789,437
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثے	-	-	-	447,983	-	447,983	447,983
			-			-	-
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) اور بھارتی حکومت کے ذمے رقوم	-	4,968,624	4,968,624	837	-	837	4,969,461
	-	-	-	5,697,892	-	5,697,892	5,697,892
دیگر اثاثے	2,604,644,432	130,921,076	2,735,565,508	83,844,150	34,499,979	118,344,129	2,853,909,637
مالی واجبات							
زیر گردش کرنسی نوٹ	-	-	-	1,377,394,897	-	1,377,394,897	1,377,394,897
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	589,249	-	589,249	589,249
حکومت کے کرنسی کھاتے	-	-	-	42,584,981	-	42,584,981	42,584,981
بازخریداری کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	23,116,035	-	23,116,035	-	-	-	23,116,035
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں	-	-	-	289,566,182		289,566,182	289,566,182
دیگر امانتیں اور کھاتے	30,537,009	85,403,300	115,940,309	69,184,243	11,012,500	80,196,743	196,137,052
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی دیگر واجبات	21,775,319	672,995,239	694,770,558	-	-	-	694,770,558
دیگر واجبات	-	-	-	23,560,908	-	23,560,908	23,560,908
	75,428,363	758,398,539	833,826,902	1,802,880,460	11,012,500	1,813,892,960	2,647,719,862
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	**2,529,216,069**	**(627,477,463)**	**1,901,738,606**	**(1,719,036,310)**	**23,487,479**	**(1,695,548,831)**	**206,189,775**

بیلنس شیٹ سے الگ مالی آلات							
مبادلے کے پیشگی سمجھوتے۔فروخت	(260,565,722)	(260,565,722)	-	(260,565,722)	-	-	-
مبادلے کے پیشگی سمجھوتے۔خریداری	111,319,588	111,319,588	-	111,319,588	-	-	-
مستقبلات۔فروخت	(70,179)	(70,179)	-	(70,179)	-	-	-
مستقبلات۔خریداری	69,084	69,084	-	69,084	-	-	-
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	(149,247,229)	(149,247,229)	-	(149,247,229)	-	-	-
مجموعی یافت / سود خطرے کی حساسیت کا فرق	**355,437,004**	**(1,546,301,602)**	**23,487,479**	**(1,569,789,081)**	**1,901,738,606**	**(627,477,463)**	**2,529,216,069**
مجموعی یافت / سود خطرے کی حساسیت کا فرق	**710,874,008**	**710,874,008**	**2,257,175,610**	**2,233,688,131**	**3,803,477,212**	**1,901,738,606**	**2,529,216,069**

47.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات پر موثر شرح سود/مارک اپ کو ان کے متعلقہ مالی حسابات کے نوٹس میں دیا گیا ہے۔

2009

مالی اثاثے							
مقامی کرنسی (بشمول روپے کے سکے)	2,692,685	2,692,685	-	2,692,685	-	-	-
بیرونی کرنسی کے ذخائر	808,208,028	224,770	-	224,770	807,983,258	2,602,465	805,380,793
نشان ذد بیرونی کرنسی رقوم	33,959,461	33,959,461	-	33,959,461	-	-	-
	-	-	-	-	-		
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	12,435,672	-	-	-	12,435,672	-	12,435,672
کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم کے ریزرو کی قسط	15,048	15,048	15,048	-	-	-	-
حکومتوں کا جاری کھاتہ	33,742,545	-	-	-	33,742,545	-	33,742,545
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	40,915,860	-	-	-	40,915,860	-	40,915,860
حکومت بلوچستان کا جاری کھاتہ	7,127,734	-	-	-	7,127,734	-	7,127,734
سرمایہ کاریاں	1,171,300,817	20,086,615	20,086,615	-	1,151,214,202	3,440,317	1,147,773,885
قرضے اور مبادلے کے بل	348,021,339	7,832,514	7,034,682	797,832	340,188,825	340,173,657	15,168
بھارتی نوٹس میں ظاہر کردہ قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	727,665	727,665	-	727,665	-	-	-
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے ریزرو	465,955	465,955	-	465,955	-	-	-
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) اور بھارت کی حکومتوں کے ذمے رقوم	4,556,592	837	-	837	4,555,755	-	4,555,755
دیگر اثاثے	8,823,052	8,823,052	-	8,823,052	-	-	-
	2,472,992,453	74,828,602	27,136,345	47,692,257	2,398,163,851	346,216,439	2,051,947,412
مالی واجبات							
زیر گردش بینک نوٹ	1,223,717,612	1,223,717,612	-	1,223,717,612	-	-	-
قابل ادائیگی بل	827,785	827,785	-	827,785	-	-	-
حکومت کا جاری کھاتہ	100,364,413	100,364,413	-	100,364,413	-	-	-
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں	273,739,781	209,356,789		209,356,789	64,382,992		64,382,992
دیگر امانتیں اور کھاتے	167,734,719	50,840,496	11,012,500	39,827,996	116,894,223	72,105,358	44,788,865
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	440,478,603	-	-	-	440,478,603	420,889,604	19,588,999
دیگر واجبات	45,286,503	45,286,503	17,383,570	27,902,933	-	-	-
	2,252,149,416	1,630,393,598	28,396,070	1,601,997,528	621,755,818	492,994,962	128,760,856
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	220,843,037	(1,555,564,996)	(1,259,725)	(1,554,305,271)	1,776,408,033	(146,778,523)	1,923,186,556
بیلنس شیٹ سے الگ فرق							
مبادلے کے پیشگی سمجھوتے۔فروخت	(186,209,260)	(186,209,260)	-	(186,209,260)	-	-	-

مبادلے کے پیشگی سمجھوتے ۔خریداری	-	-	-	46,802,117	-	46,802,117	46,802,117
مستقبلات ۔فروخت	-	-	-	(4,192,494)	-	(4,192,494)	(4,192,494)
مستقبلات خریداری	-	-	-	(9,408,925)	-	(9,408,925)	(9,408,925)
رائٹ حصص کی سبسکرپشن	-	-	-	500,000	-	500,000	500,000
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	-	-	-	(152,508,562)	-	(152,508,562)	(152,508,562)
مجموعی یافت / سود خطرے کی حساسیت کا فرق	**1,923,186,556**	**(146,778,523)**	**1,776,408,033**	**(1,401,796,709)**	**(1,259,725)**	**(1,403,056,434)**	**373,351,599**
مجموعی یافت / سود خطرے کی حساسیت کا فرق	**1,923,186,556**	**1,776,408,033**	**3,552,816,066**	**2,151,019,357**	**2,149,759,632**	**746,703,197**	**746,703,197**

47.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا بینک کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت بینک کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اوران اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔شرح مبادلہ میں مضر تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

گروپ وقتاً فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے انکشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

47.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے گروپ روزمرہ بنیادوں پر گروپ بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقوم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی وبیشی کو دور کرکے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا گروپ کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازارِ زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

47.5 جزدانی خطرے کا انتظام

گروپ نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو گروپ اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مدنظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد دی جاتی ہے۔ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور بینک کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

48 اکاؤنٹنگ کے تخمینے اور فیصلے

48.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر فراہمی

گروپ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر رقوم کی فراہمی کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزدان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ قرض گیروں کے توقعات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں تموین کی رقم میں مطابقت ضروری ہوجاتی ہے۔

48.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرر رسانی کا تعین گروپ اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کمی کا رجحان جاری رہے۔ اس میں خاصی اور طویل عرصے تک کی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فیصلہ کرتے ہوئے گروپ دیگر عوامل کے علاوہ اس وثیقے کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، امپیرمنٹ اس صورت میں حاصل ہوسکتی ہے جب سرمایہ کار کی مالی صحت، صنعت وشعبہ جاتی کارکردگی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

48.3 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

گروپ غیر ماخوذیاتی مالی اثاثوں کی درجہ بندی معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت سے کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرتے وقت بینک بینک کسی وثیقے کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اور اہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

48.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی حسابات کے نوٹ 43.2.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

48.5 املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقیہ قدر

املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ مینجمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

49 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی مالی حسابات میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے۔ اس میں نوٹ 12.3.1 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاری شامل نہیں ہیں۔

50 آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات

اگرچہ گروپ نے 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال میں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ آئی اے ایس 39 ''مالی تمسکات، شناخت اور پیمائش'' اور ''عالمی مالی اکاؤنٹنگ معیار: مالی تمسکات، کوائف ظاہر کرنے کی شرائط'' کو اختیار نہیں کیا ہے تاہم ان معیارات کے اثرات کو مجموعی مالی گوشواروں کے ضمیمہ الف میں دیا گیا ہے۔

51 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 29 ستمبر 2010ء کو مجموعی مالی گوشوارے کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

52 عمومی

52.1 مطابقت کے اعداد و شمار

52.1.1 ماضی میں نباف کے رہائش، کیٹرنگ اور دیگر خدمات کے 10.492 ملین روپے مالیت کے اخراجات کو غذا اور مشروبات کی آمدنی سے نیٹ آف کیا جاتا تھا۔ رواں مالی سال میں نباف نے ان کی دوبارہ درجہ بندی کرتے ہوئے انہیں رہائش، کیٹرنگ اور دیگر خدمات کے اخراجات میں شامل کیا ہے۔ اس لیے دیگر آپریٹنگ آمدنی اور عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات اس رقم سے زیادہ ہیں اور یہ تقابل کے حوالے سے صورتحال اور لین دین کی درست عکاسی کر رہے ہیں۔

52.2 اعداد و شمار کو قریب ترین ہزارویں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے۔

شاہد حفیظ کاردار	**محمد کامران شہزاد**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	ڈپٹی گورنر	ایگزیکٹو ڈائریکٹر

نوٹ نمبر 50 بینک کے مجموعی مالی گوشوارے پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات:

ضمیمہ الف

بیلنس شیٹ کے مندرجات پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات

	30 جون 2010ء تک					
	موجودہ فریم ورک کے مطابق			آئی اے ایس 39/7 کے تحت		
	شعبہ اجرا	شعبہ بینکاری	کل	دوبارہ درجہ بندی	دوبارہ پیمائش	کل
اثاثے						
مقامی کرنسی	2,373,520	117,427	2,490,947	-	-	2,490,947
بیرونی کرنسی کے ذخائر	472,412,239	621,600,395	1,094,012,634	457,361	-	1,094,469,995
شناخت شدہ بیرونی کرنسی رقوم	-	13,171,542	13,171,542	-	-	13,171,542
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	6,295,600	101,242,365	107,537,965	-	-	107,537,965
باز فروخت سمجھوتوں کے تحت خریدے گئے تمسکات	-	30,845,284	30,845,284	-	-	30,845,284
پنجاب حکومت کے جاری حسابات	-	3,936,712	3,936,712	-	-	3,936,712
بلوچستان حکومت کے جاری حسابات	671,487,115	514,282,364	1,185,769,479	41,100	102,906,662	1,288,717,241
سرمایہ کاریاں	-	396,748,185	396,748,185	3,979,466	(72,040,285)	328,687,366
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	-	15,054	15,054	-	-	15,054
آئی ایم ایف سے کوٹہ انتظامات کے تحت ریزرو کی قسط	789,437	-	789,437	(789,437)	-	-
بھارتی نوٹس جو ریزرو بینک آف انڈیا کے قابل وصول اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں	78,500	-	78,500	(78,500)	-	-
بنگلہ دیش میں رکھے گئے کمرشل تمسکات	4,016,051	-	4,016,051	(4,016,051)	-	-
بھارت و بنگلہ دیش کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم	-	5,829,001	5,829,001	(5,829,001)	-	-
سونے کے ذخائر	219,942,435	-	219,942,435	-	-	219,942,435
املاک و آلات	-	17,977,317	17,977,317	-	-	17,977,317
غیر محسوس اثاثے	-	47,758	47,758	-	-	47,758
دیگر اثاثے	-	5,697,892	5,697,892	(5,284,940)	-	412,952
مجموعی اثاثے	**1,377,394,897**	**1,711,511,296**	**3,088,906,193**	**(11,520,002)**	**30,866,377**	**3,108,252,568**
واجبات اور ایکویٹی						
قابل ادائیگی بلز	-	589,249	589,249	-	-	589,249
بینک کے جاری کردہ نوٹ	1,377,394,897		1,377,394,897	-	-	1,377,394,897
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	-	289,566,182	289,566,182	2,882	-	289,569,064
دیگر امانتیں و کھاتے	-	196,137,052	196,137,052	228,752	-	196,365,804
باز خریداری کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	-	23,116,035	23,116,035	-	-	23,116,035
حکومتوں کے جاری کھاتے	-	42,584,981	42,584,981	-	-	42,584,981
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	-	694,770,558	694,770,558	1,407,742	-	696,178,300
موخر واجبات ۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد	-	16,239,173	16,239,173	-	-	16,239,173
کیپیٹل گرانٹ دیہی مالکاری وسائل مرکز	-	59,430	59,430	-	-	59,430
موخر آمدنی	-	17,718	17,718	-	-	17,718
دیگر واجبات	-	32,356,073	32,356,073	(9,591,309)	-	22,764,764
مجموعی واجبات	**1,377,394,897**	**1,295,436,451**	**2,672,831,348**	**(7,951,933)**	**-**	**2,664,879,415**
ایکویٹی						
سرمایہ حصص	-	100,000	100,000	-	-	100,000
لازمی ذخائر	-	149,206,231	149,206,231	-	(13,000,000)	136,206,231
سونے کے ذخائر پر حاصل نہ ہونے والا اضافہ قدر	-	220,183,593	220,183,593	(3,568,069)	-	216,615,524
املاک و آلات کی باز قدر پیمائی کا فاضل	-	18,747,014	18,747,014	-	-	18,747,014
تمسکات کی باز قدر پیمائی کا فاضل	-	-	-	-	102,906,662	102,906,662
غیر حاصل شدہ منافع	-	27,838,007	27,838,007	-	(59,040,285)	(31,202,278)
ایکویٹی و ذخائر	-	**416,074,845**	**416,074,845**	**(3,568,069)**	**30,866,377**	**443,373,153**
مجموعی واجبات اور ایکویٹی	**1,223,717,612**	**1,711,511,296**	**3,088,906,193**	**(11,520,002)**	**30,866,377**	**3,108,252,568**

نفع ونقصان کھاتے پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات:

	30 جون 2010ء تک			
	موجودہ فریم ورک	دوبارہ درجہ بندی	دوبارہ پیمائش	آئی اے ایس 39/7 کے تحت
	000 روپے میں			
سود مارک اپ اور اسی نوع کی آمدنی	185,282,406	-	-	185,282,406
سود مارک/اپ اور اسی طرح کے اخراجات	(9,697,761)	-	-	(9,697,761)
	175,584,645			**175,584,645**
کمیشن آمدنی	1,452,752	-	-	1,452,752
مبادلہ کا منافع۔خالص	11,710,916	(11,710,916)	-	-
خالص زر مبادلہ کا منافع	-	11,957,889	-	11,957,889
مناسب مالیت پر نامزد کردہ مالی تمسکات پر خالص منافع		-	-	-
مناسب مالیت	-	8,655,217	-	8,655,217
منافع منقسمہ آمدنی	9,513,278	-	-	9,513,278
دیگر آپریٹنگ آمدنی۔خالص	10,465,269	(8,835,501)	-	1,629,768
دیگر آمدنی۔خالص	66,689	(66,689)	-	-
مجموعی آپریٹنگ آمدنی	**208,793,549**			**208,793,549**
امپیئرمنٹ چارج/ان کا معکوس				
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثے	1,239,459	-	-	1,239,459
دعووں پر تموین	(900,000)	-	-	(900,000)
دیگر مشکوک اثاثے	(74,639)	-	-	(74,639)
	264,820			264,820
خالص آپریٹنگ آمدنی	**209,058,369**			**209,058,369**
آپریٹنگ کے اخراجات				
بینک نوٹوں کی چھپائی کے چارجز	(3,258,920)	-	-	(3,258,920)
ایجنسی کمیشن	(3,981,054)	-	-	(3,981,054)
عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات	(15,082,557)	-	-	(15,082,557)
آپریٹنگ منافع	**186,735,838**	-	-	**186,735,838**

آئی اے ایس 39 پر عملدر آمد کا نتیجہ بیلنس شیٹ میں بعض اجزا کی دوبارہ درجہ بندی کی صورت میں نکلے گا جیسا کہ اوپر ظاہر کیا گیا ہے اور حصہ داروں قابل تقسیم منافع پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

فہرستی ایکویٹی سرمایہ کاری کی قدر پیمائی کے لیے کراچی اسٹاک ایکس چینج کے نرخوں کو استعمال کیا گیا ہے۔تاہم، سرمایہ کاریوں کی اسٹرے ٹجک نوعیت کے باعث بیان کردہ نرخوں کا مناسب مالیت کو ظاہر کرنا ضروری نہیں ہے۔مناسب مالیت کو مالی حسابات کے نوٹ 5.2 میں دیا گیا ہے۔

آئی ایف آر ایس 7 مالی اثاثوں اور مالی واجبات کے بعض انکشافات کے بارے میں ہے جس میں سیالیت کا خطرہ، خطرۂ قرض، خطرۂ منڈی اور حساسیت کا تجزیہ شامل ہیں۔ اکاؤنٹنگ کے موجودہ فریم ورک کے تحت بیلنس شیٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس معیار کو اپنانے سے موجودہ اکاؤنٹنگ فریم ورک کے تحت مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی قدر پر کوئی خاص اثر مرتب نہیں ہوگا۔

نفع ونقصان کھاتے پر آئی اے ایس 39 سے مطابقت کا اثر — **رقم: 000 روپے میں**

سابقہ جی اے پی پی کے مطابق مالی سال 10-2009 کا منافع	**186,735,838**
آئی اے ایس 39 کے تحت مالی سال 10-2009 کا منافع	**186,735,838**

غیر حاصل شدہ منافع پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات کی مطابقت

سابقہ جی اے پی پی کے مطابق مالی سال 10-2009 کا غیر حاصل شدہ منافع		**27,838,007**
جمع اضافے کا معکوس		
30 جون 2007ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	5,260,128	
30 جون 2008ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	7,739,872	
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	-	
		13,000,000
منفی۔ قرضوں پر امپیئر منٹ		**(72,040,285)**
آئی اے ایس 39 کے مطابق مالی سال 10-2009 کا حاصل ہونے والا منافع		**(31,202,278)**

شاہد حفیظ کاردار	**محمد کامران شہزاد**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	ڈپٹی گورنر	ایگزیکٹو ڈائریکٹر